بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴾

"بیشک نماز مؤمنوں پر اوقاتِ مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے"

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ نماز سکھانے کا جدید اور منفرد انداز

مصباح الصّلٰوۃ

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح الصّلوٰۃ
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰنؒ طاہر
نظر ثانی	عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی، عبدالرحیم
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم	دسمبر 2006
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ

بَیْتُ القُرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔
3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہوا ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم و بیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

"مفتاح القرآن" کے بعد جب "مصباح القرآن" کا پہلا پارہ چھپ کر منظرِ عام پر آیا تو عمومی طور پر اسکی بھرپور پذیرائی ہوئی اور ساتھ ہی یہ تقاضا ہوا کہ اب دوسرے پارے کی بجائے تیسواں پارہ پہلے لایا جائے تاکہ نماز میں عام طور پر پڑھی جانے والی سورتوں کا ترجمہ اور تفہیم پیدا ہو سکے جو کہ نمازوں میں خشوع وخضوع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

تاہم اہلِ علم سے مشورے کے بعد طے پایا کہ آخری پارے کی بجائے دوسرے پارے کے کام کو جاری رکھتے ہوئے الگ سے ترجمۂ نماز پر کام کیا جائے جس میں نماز اور نماز سے متعلقہ چیزوں کے ساتھ ساتھ نماز میں زیادہ تر پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا ترجمہ شامل کیا جائے۔

چنانچہ میں نے "مصباح الصلوٰۃ" کے نام سے یہ کام اس طرح شروع کیا کہ نماز، وضو اور نمازِ جنازہ وغیرہ کا طریقہ سکھانے کی بجائے جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں یا نماز سے متعلق ہیں ان کا ترجمہ "مصباح القرآن" کی طرز پر سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ بندہ ناچیز اب یہ کاوش استفادۂ عام کیلئے پیش کر رہا ہے۔

"مصباح الصلوٰۃ" سے استفادہ کرنے والے دوستوں سے درخواست ہے کہ اپنی خصوصی دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور اس کی طباعت کا اہتمام کرنے والے ساتھی اور اس کارِ خیر میں شریک دیگر تمام احباب کو اجرِ عظیم عنایت فرمائے، آمین۔

عبدالرحمٰن طاہر
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ
مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية
استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح الصلوٰۃ“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح الصلوٰۃ“ جو دراصل ترجمۂ نماز ہے، اس میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

1. ایک صفحہ پر عربی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے ”اردو میں استعمال کی وضاحت“ نیچے دیئے گئے حاشیہ میں ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ ”مفتاح القرآن“ میں بیان کردی گئی ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لیے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے عربی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ عربی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو نماز یا دعاؤں کے عربی الفاظ کو آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر عربی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال عربی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح الصلوٰۃ“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

نماز سے متعلق احکامِ الٰہی

① اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا (النساء 103)
بیشک نماز مؤمنوں پر (ادا کرنا) فرض ہے اوقاتِ مقررہ میں۔

② وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰهٰ 132)
اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور (خود بھی) اس پر قائم رہ۔

③ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ (طٰهٰ 14)
اور قائم کر نماز میرے ذکر کیلئے۔

④ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (الروم 31)
اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت بنو۔

⑤ فِىْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (المدثر 40-43)
جنتوں میں، وہ سوال کریں گے مجرموں سے کیا چیز لے آئی تمہیں جہنم میں؟ وہ کہیں گے ہم نہ تھے نمازیوں میں سے۔

⑥ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (الماعون 5)
پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کیلئے جو وہ اپنی نماز سے غافل ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلصَّلٰوةَ ، لِّلْمُصَلِّيْنَ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔
عَلٰى ، عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
مَوْقُوْتًا : وقت، اوقات۔
وَاْمُرْ : امر، آمر، مأمور۔
اَهْلَكَ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
اَقِمِ ، اَقِيْمُوْا : قیام، مقیم، قائم۔
لِذِكْرِىْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
جَنّٰتٍ : جنّت، جنّات۔
يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَلْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
سَاهُوْنَ : سہواً، سجدۂ سہو (بھولنا، غفلت کرنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

نماز کے متعلق احکام الٰہی

① اِنَّ الصَّلٰوۃَ[1]	کَانَتْ[1]	عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ	کِتَابًا[2]
بیشک نماز	ہے	مؤمنوں پر	(ادا کرنا) فرض

مَّوْقُوْتًا	② وَ اْمُرْ	اَھْلَكَ	بِالصَّلٰوۃِ[1]	وَ اصْطَبِرْ
اوقاتِ مقررہ میں	اور تو حکم کر	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور (خود بھی) قائم رہ

عَلَیْھَا	③ وَ اَقِمِ[3]	الصَّلٰوۃَ[1]	لِذِکْرِیْ	④ وَ اَقِیْمُوا[3]	الصَّلٰوۃَ[1]	وَ لَا
اس پر	اور قائم کر	نماز	میرے ذکر کیلئے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور مت

تَکُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ	⑤ فِیْ جَنّٰتٍ	یَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ
تم سب بنو	مشرکوں میں سے	جنتوں میں	وہ سب سوال کریں گے	مجرموں سے

مَا سَلَکَکُمْ	فِیْ سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ نَكُ[4]	مِنَ الْمُصَلِّیْنَ
کیا چیز لے آئی تمھیں	جہنم میں	وہ سب کہیں گے	ہم نہیں تھے	نمازیوں میں سے

⑥ فَوَیْلٌ	لِّلْمُصَلِّیْنَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	عَنْ صَلَاتِھِمْ	سَاھُوْنَ
پس ہلاکت ہے	(ان) نمازیوں کیلئے	جو	وہ	اپنی نماز سے	سب غافل ہیں

ضروری وضاحت

① "ۃ" اور "تْ" دونوں واحد مؤنّث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② "کِتَابًا" کا اصل ترجمہ "لکھا ہوا" ہے۔
③ اقامتِ صلوٰۃ میں پانچ باتیں شامل ہیں: نماز وقت پر پڑھنا، خشوع وخضوع سے پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کیساتھ پڑھنا، خود بھی پڑھنا اور دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ④ "لَمْ نَكُ" اصل میں "لَمْ نَکُنْ" تھا تخفیف کیلئے آخر سے نون گرایا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نماز سے متعلق فرامینِ رسول ﷺ

❶ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ	بیشک سب سے پہلے جس کا حساب لیا جائے گا
الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهٖ	بندے سے قیامت کے دن اسکے عمل میں سے
صَلٰوتُهٗ ، فَاِنْ صَلَحَتْ	اسکی نماز ہے، پس اگر وہ درست ہوئی
فَقَدْ اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ	تو یقیناً وہ کامیاب و کامران ہوگیا
وَ اِنْ فَسَدَتْ	اور اگر وہ درست نہ ہوئی
فَقَدْ خَابَ وَ خَسِرَ (ترمذی)	تو یقیناً وہ خائب وخاسر ہوا۔
❷ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے
مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً (بخاری)	اکیلے نماز پڑھنے سے، ستائیس درجے۔
❸ اِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ	بیشک آدمی اور شرک وکفر کے درمیان (فرق)
تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم)	نماز کا چھوڑ دینا ہے۔
❹ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ (بخاری)	نماز ایسے پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسَبُ : حساب، مُحاسبہ، احتساب، مُحتسب۔	خَابَ وَ خَسِرَ: خائب وخاسر، خسارہ۔
يَوْمَ : یومِ آزادی، یومِ آخرت، ایّام۔	بَيْنَ : بین الاقوامی، مابین، بین السطور، بین بین۔
عَمَلِهٖ : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔	الشِّرْكِ : شرک، شریک، مشرک، مشرکین، شرکاء۔
صَلٰوتُهٗ ، اَلصَّلٰوةِ: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔	اَلْكُفْرِ : کفر، کافر، کفّار۔
صَلَحَتْ: صلاح، اصلاح، مصلح، صلح۔	تَرْكُ : ترک، ترکہ، متروک۔
اَفْلَحَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے، فلاحِ دارین۔	كَمَا : کماحقہ۔
فَسَدَتْ: فساد، فاسد، فسادی، مفسد۔	رَاَيْتُمُوْنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیرمرئی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

نماز کے متعلق فرامین رسولؐ

❶ اِنَّ اَوَّلَ	مَا يُحَاسَبُ ❶	بِهٖ	الْعَبْدُ
بیشک سب سے پہلے	جو حساب لیا جائے گا	اس کا	بندے سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ❷	مِنْ عَمَلِهٖ	صَلٰوتُهٗ	فَاِنْ	صَلَحَتْ ❸	فَقَدْ
قیامت کے دن	اسکے عمل میں سے	اسکی نماز ہے	پس اگر	وہ درست ہوئی	تو تحقیق

اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ	وَ اِنْ	فَسَدَتْ ❸	فَقَدْ	خَابَ وَ خَسِرَ
وہ کامیاب و کامران ہو گیا	اور اگر	وہ درست نہ ہوئی	تو تحقیق	وہ خائب و خاسر ہوا

❷ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ ❷	اَفْضَلُ	مِنْ صَلٰوةِ ❷	الْفَذِّ	بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ ❹	دَرَجَةً ❷
جماعت کیساتھ نماز پڑھنا	افضل ہے	نماز (پڑھنے) سے	اکیلے	ستائیس	درجے

❸ اِنَّ	بَيْنَ الرَّجُلِ	وَ	بَيْنَ الشِّرْكِ وَ الْكُفْرِ	تَرْكُ الصَّلٰوةِ ❷
بیشک	آدمی کے درمیان	اور	شرک و کفر کے درمیان (فرق)	نماز کا چھوڑ دینا ہے

❹ صَلُّوْا	كَمَا	رَاَيْتُمُوْنِيْ ❺	اُصَلِّيْ
تم سب نماز (ایسے) پڑھو	جیسے	تم سب نے مجھے دیکھا ہے (کہ)	میں نماز پڑھتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ اگر علامت "يـ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو پھر ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ مؤنّث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "تْ" واحد مؤنّث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت "تُمْ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

❁ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم) — اے اللہ کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم) — اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا فضل۔

وضو شروع کرتے وقت کی دعا

❁ بِسْمِ اللّٰهِ (مسند احمد) — اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)۔

وضو کے بعد کی دعائیں

1. اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم) — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں
2. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی) — اے اللہ ! بنادے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنادے مجھے پاک رہنے والوں میں سے ۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِفْتَحْ : فتح، فتوحات، افتتاح۔

اَبْوَاب : باب العلم ، باب الرحمۃ ، سدِّ باب۔

رَحْمَتِكَ : رحمتِ باری تعالیٰ، رحم، رحیم۔

اَسْئَلُكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

فَضْلِكَ : فضل، فاضل، فضیلت۔

اَشْهَدُ : شہادت، شاہد، شواہد، مشاہدہ۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لاجواب، لا علم، لا پروا۔

اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل ،اِلّا یہ کہ ۔

وَحْدَہٗ : واحد، وحدت، موحّد، توحید۔

شَرِيْكَ : شرک، شریک، مشرک، شرکاء۔

عَبْدُہٗ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

اَلتَّوَّابِيْنَ : توبہ، تائب۔

اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ : طاہر، طہارت، اَطہر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ [1]	افْتَحْ لِیْ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ
اے اللہ	میرے لئے کھول دے	دروازے	اپنی رحمت کے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ [1]	اِنِّیْ اَسْئَلُكَ [2]	مِنْ فَضْلِكَ [3]
اے اللہ	بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں	تیرا فضل

وضو شروع کرتے وقت کی دعا

◈ بِسْمِ اللّٰهِ [4]
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وضو کے بعد کی دعائیں

❶ اَشْھَدُ	اَنْ لَّآ اِلٰهَ [5]	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ [5]	لَهٗ	وَاَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ
کوئی شریک نہیں	اس کا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمدؐ	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں

❷ اَللّٰھُمَّ [1] اجْعَلْنِیْ	مِنَ التَّوَّابِیْنَ	وَاجْعَلْنِیْ	مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ
اے اللہ مجھے بنادے	توبہ کرنیوالوں میں سے	اور مجھے بنادے	پاک رہنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو پھر ''یَااَللّٰهُ'' کی بجائے ''اَللّٰھُمَّ'' کہا جاتا ہے۔ ❷ علامت ''یْ'' اور ''أ'' دونوں کا ترجمہ ''میں'' ہے۔ ❸ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ حدیث میں یہی الفاظ ہیں، لیکن اگر کوئی مکمل ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ ❺ اگر ''لَا'' کے بعد ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ''کوئی نہیں'' کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اذان کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ابوداؤد)	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَکْبَرُ : کبیر، اکبر، اکابر، تکبّر، تکبیر۔

اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

اَشْھَدُ : شاہد، شہادت، شواہد، مشاہدہ۔

عَلٰی : علیٰحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لَا : لا تعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپروا۔

اَلصَّلٰوۃِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّی۔

اِلٰہَ : اِلٰہ، فرمانِ اِلٰہی، اِلٰہ العالمین۔

اَلْفَلَاحِ : فلاحِ دارین، فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔

رَسُوْلُ : رسول، مرسل، رسل، رسالت۔

اذان کے کلمات

❁ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَشْھَدُ	اَنْ لَّآ اِلٰہَ ❷	اِلَّا اللّٰہُ	اَشْھَدُ
اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰہَ ❷	اِلَّا اللّٰہُ	اَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰہِ
کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰہِ	حَیَّ	عَلَی الصَّلوٰۃِ ❸❹
میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں	آؤ	نماز پر

حَیَّ	عَلَی الصَّلوٰۃِ ❸❹	حَیَّ	عَلَی الْفَلَاحِ ❸	حَیَّ	عَلَی الْفَلَاحِ ❸
آؤ	نماز پر	آؤ	کامیابی پر	آؤ	کامیابی پر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	لَا اِلٰہَ ❷	اِلَّا اللّٰہُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ "اَکْبَرُ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ "ایک کی نسبت دوسرے میں صفت کے زیادہ ہونے" پر دلالت کر رہا ہے اسلیے ترجمہ "سب سے بڑا" کیا گیا ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں اس سے مراد "نماز اور کامیابی کی طرف آؤ" ہے۔ ❹ "ۃ" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فجر کی اذان میں "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے بعد

◈ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (دو مرتبہ)،(ابوداؤد) — نماز نیند سے بہتر ہے۔

اذان کا جواب

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ "حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے :

◈ لَا حَوْلَ وَلَا — نہیں کوئی طاقت (گناہ سے بچنے کی) اور نہ (ہی)

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (مسلم،ابوداؤد) — طاقت ہے (نیکی کرنے کی) مگر اللہ (کی توفیق) سے۔

اذان کے بعد کی دعا

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ — اے اللہ! اس دعوتِ کامل کے رب

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ ، اٰتِ مُحَمَّدَ — اور قائم ہونے والی نماز کے (رب)، عطا کر محمد ﷺ کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ — وسیلہ اور فضیلت اور انہیں پہنچا مقام محمود پر

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (بخاری،ابوداؤد) — جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے ان سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لاجواب، لاپروا۔

قُوَّةَ : قوّت، قوی، مقوّی۔

اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

بِاللّٰهِ (بـ) : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ، بالمشافہہ۔

اَلدَّعْوَةِ : دعوت و تبلیغ، دُعا، داعی، مدعوّ۔

اَلتَّآمَّةِ : تمام، تمت بالخیر، اِتمامِ حُجّت۔

اَلْقَآئِمَةِ : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔

اَلْوَسِيْلَةَ : وسیلہ، وسائل

اَلْفَضِيْلَةَ : فضل، فضیلت، فضائل، فاضل۔

اِبْعَثْهُ : مبعوث، بعثت نبوی۔

مَقَامًا : مقامِ ابراہیم، مقیم، مقامات، مقامی۔

مَحْمُوْدًا : حامد، محمود، حمد و ثنا، حمدِ باری تعالیٰ۔

وَعَدْتَّهٗ : وعدہ، وعید۔

فجر کی اذان میں ”حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ“ کے بعد

❁ اَلصَّلٰوۃُ	خَیْرٌ	مِّنَ النَّوْمِ (دومرتبہ)
نماز	بہتر ہے	نیند سے

اذان کا جواب

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ ”حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ“ اور ”حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ“ کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے:

❁ لَا حَوْلَ ❶	وَلَا قُوَّۃَ ❶	اِلَّا بِاللّٰہِ
نہیں کوئی طاقت (گناہ سے بچنے کی)	اور نہیں کوئی طاقت (نیکی کرنے کی)	مگر اللہ (کی توفیق) سے

اذان کے بعد کی دعا

❁ اَللّٰھُمَّ	رَبَّ	ھٰذِہِ	الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ	وَ
اے اللہ!	رب	اس	دعوتِ کامل کے	اور

الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ	اٰتِ	مُحَمَّدَنِ	الْوَسِیْلَۃَ ❷	وَ	الْفَضِیْلَۃَ
قائم ہونے والی نماز کے (ربّ)	عطا کر	محمد ﷺ کو	وسیلہ	اور	فضیلت

وَ	ابْعَثْہُ	مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ ❸	الَّذِیْ	وَعَدْتَّہٗ
اور	انہیں پہنچا	مقامِ محمود پر	جس کا	تو نے وعدہ کیا ہے ان سے

ضروری وضاحت

❶ اگر ”لَا“ کے بعد ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ”کوئی نہیں“ کرتے ہیں۔ ❷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وسیلہ“ جنت میں ایک بلند درجہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لیے ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ: وہ میں ہوں، جس نے میرے لیے اللہ سے ”وسیلہ“ مانگا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگئی (مسلم)۔ ❸ اس سے مراد ”مقامِ شفاعت“ ہے۔

② اذان کے بعد درود شریف پڑھنا مسنون ہے (بخاری) اس کا ترجمہ صفحہ نمبر 28 پر ملاحظہ فرمائیں۔

اقامت کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی ہے۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی ہے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (ابوداؤد)	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْبَر : کبیر، اکابر، تکبّر، تکبیر۔

اَشْهَدُ : شاہد، شہادت، شواہد، مشاہدہ۔

رَسُوْلُ : رسول، رسالت، مرسل۔

عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَلصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔

اَلْفَلَاحِ : فلاحِ دارین، فلاحی ادارے، فلاح وبہبود

قَامَتِ : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاتعداد۔

اِلٰهَ : اِلٰہ، فرمانِ اِلٰہی، اِلٰہ العالمین۔

اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

❷ اذان کے بعد درود شریف پڑھنا بھی مسنون ہے

اس کا لفظی ترجمہ صفحہ نمبر 29 پر ملاحظہ فرمائیں۔

اقامت کے کلمات ❶

۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	اَشْهَدُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰهَ ❸	اِلَّا اللّٰهُ	اَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا
کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ	حَيَّ	عَلَى الصَّلٰوةِ	حَيَّ	عَلَى الْفَلَاحِ
اللہ کے رسول ہیں	آؤ	نماز پر	آؤ	کامیابی پر

قَدْ	قَامَتِ ❹	الصَّلٰوةُ	قَدْ	قَامَتِ ❹	الصَّلٰوةُ
بیشک	کھڑی ہوگئی	نماز	بیشک	کھڑی ہوگئی	نماز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	لَا اِلٰهَ ❸	اِلَّا اللّٰهُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اذان سے لے کر اقامت تک کے وقفے میں کی گئی دعا ردّ نہیں کی جاتی، پس تم (اس وقت) دعا کیا کرو (ابوداؤد)۔ ❷ یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❸ اگر "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" ہوتا ہے۔ ❹ یہ اصل میں "قَامَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، یہ واحد مؤنّث کی علامت ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ترجمۂ نماز

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔

دعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

1 اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ	اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان
وَ بَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا	اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ
بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ،	تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان
اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا	اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے
کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،	جیسا کہ صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے
اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ	اے اللہ! دھو دے میرے گناہوں کو
بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (بخاری، مسلم)	پانی اور برف اور اولوں سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَکْبَرُ : کبیر، تکبّر، متکبّر۔
بَاعِدْ : بعید، بُعد المشرقین۔
بَیْنِیْ، بَیْنَ : مابین، بین الاقوامی، بین السطور۔
بَاعَدْتَّ : بعید، بُعد المشرقین۔
اَلْمَشْرِقِ : مشرق، مشرقِ وسطیٰ، شاعرِ مشرق۔
وَ : عفو و درگزر، مال و دولت، شان و شوکت۔
اَلْمَغْرِبِ : مشرق و مغرب، مغربی تہذیب۔

خَطَایَایَ : خطا، خطاکار۔
کَمَا : کماحقہ۔
اَبْیَضُ : اَبیض، یدِ بیضا (سفید)۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
اِغْسِلْ : غُسل، غسل خانہ، غسیلِ ملائکہ (حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہیں)۔
بِالْمَاءِ (بِ) : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل، بالمشافہہ۔

ترجمۂ نماز

تکبیرِ تحریمہ ❶

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

دعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

وَ	بَیْنِیْ	بَاعِدْ	❶ اَللّٰھُمَّ
اور	میرے درمیان	دوری کردے	اے اللہ

بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	بَاعَدْتَّ	کَمَا	بَیْنَ خَطَایَایَ
مشرق اور مغرب کے درمیان	تو نے دوری کی ہے	جیسا کہ	میرے گناہوں کے درمیان

اَلثَّوْبُ الْاَبْیَضُ	یُنَقّٰی ❷	کَمَا	مِنَ الْخَطَایَا	نَقِّنِیْ	اَللّٰھُمَّ
سفید کپڑا	صاف کیا جاتا ہے	جیسا کہ	گناہوں سے	مجھے صاف کردے	اے اللہ

وَالْبَرَدِ ❹	وَالثَّلْجِ	بِالْمَآءِ	خَطَایَایَ	اغْسِلْ	اَللّٰھُمَّ	مِنَ الدَّنَسِ ❸
اور اولوں سے	اور برف	پانی سے	میرے گناہوں کو	دھو ڈال	اے اللہ	میل کچیل سے

ضروری وضاحت

❶ اس تکبیر کے بعد جائز کام بھی حرام ہو جاتے ہیں مثلاً بولنا، ہنسنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، اسلیے اسے تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں۔ ❷ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور اگر "یـ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ❸ کیونکہ سفید کپڑے پر میل صاف نظر آتی ہے اور اسے اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے۔ ❹ یعنی گناہوں سے بالکل پاک کردے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

② سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمۡدِكَ	پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیری ہے
وَ تَبَارَكَ اسۡمُكَ وَ تَعَالٰی	اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے
جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيۡرُكَ (ترمذی)	تیری شان اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا۔

تعوّذ وتسمیہ مع سُوۡرَةِ الۡفَاتِحَة

① اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ	میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے
② بِسۡمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ①	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ①
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ②	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے ②
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ ③	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ③
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ ④	روزِ جزا کا مالک ہے ④
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔	مِنۡ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
بِحَمۡدِكَ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	اَلرَّجِيۡمِ : حدِ رجم۔
تَبَارَكَ : مبارک، بابرکت، ہدیۂ تبریک۔	اَلرَّحۡمٰنِ، اَلرَّحِيۡمِ : رحم، رحمت، رحمان، رحیم۔
اِسۡمُكَ : اسم گرامی، اسم اعظم، اسم بامسمّٰی۔	يَوۡمِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
تَعَالٰی : اللہ تعالیٰ، عالی شان، اعلیٰ۔	اَلۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم، برزخ، اقوام عالم۔
غَيۡرُكَ : غیراللہ، دیارِ غیر، غیر یقینی، غیر ملکی۔	مٰلِكِ : مالک، ملکیّت۔
اَعُوۡذُ : تعوذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	نَعۡبُدُ : عبادت، عابد، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

② سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	بِحَمْدِكَ	وَ تَبَارَكَ ❶
پاک ہے تو	اے اللہ	اور	اپنی تعریف کے ساتھ	اور بہت برکت والا ہے

اسْمُكَ	وَ تَعَالٰى ❶	جَدُّكَ	وَ لَآ اِلٰهَ ❷	غَيْرُكَ
تیرا نام	اور بہت بلند ہے	تیری شان	اور نہیں کوئی معبود	تیرے سوا

تعوّذ و تسمیہ مع سورۃ الفاتحہ

① اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان مردود (کے شر) سے

② بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ①
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	(جو) نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ❸	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ③
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	(جو) جہانوں کا رب ہے	نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ④	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ
مالک ہے	روزِ جزا کا	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

ضروری وضاحت

❶ "تَبَارَكَ" اور "تَعَالٰى" کے شروع میں "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں ہے بلکہ اس میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسلیے "بہت برکت والا" اور "بہت بلند" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ اس شخص کی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی (بخاری)۔ اور یہ ہر زہر کے لیے شفا ہے (دارمی)۔

وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ ⑤	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں ⑤
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ⑥	ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی ⑥
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬	راستہ ان لوگوں کا جو انعام کیا تو نے ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ ع	نہ غضب کیا گیا ان پر اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے ⑦ ع

ع 1/7

رکوع کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (ترمذی)	پاک ہے میرا عظمت والا رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)۔
❷ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا	تو پاک ہے اے اللہ ! اے ہمارے ربّ
وَ بِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ (بخاری، مسلم)	اور سب تعریف تیری ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔
❸ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ	بہت پاکیزگی والا، بہت مقدّس ہے
رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ (مسلم)	فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا ربّ۔
❹ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَ الْمَلَكُوْتِ	پاکی ہے غلبے والے، بادشاہی والے
وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْعَظْمَةِ (ابوداؤد)	اور بڑائی والے اور عظمت والے (ربّ) کی۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَسْتَعِيْنُ : استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	سُبْحَانَ، سُبُّوْحٌ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
اِهْدِنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	قُدُّوْسٌ : تقدّس، مقدّس، تقدیس۔
اَلصِّرَاطَ : پل صراط، صراط مستقیم۔	اَلْمَلَائِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ (فرشتے)۔
اَنْعَمْتَ : انعام، منعم، نعمت۔	ذِيْ : ذی وقار، ذیشان، ذی شعور، ذی روح۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلْجَبَرُوْتِ : جبر، جابر۔
اَلْمَغْضُوْبِ : غضب، غضبناک۔	اَلْمَلَكُوْتِ : مملکت، ملک۔
اَلضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی)۔	اَلْكِبْرِيَاءُ : کبیر، کبریائی، اکبر۔

نَسْتَعِيْنُ ⑤	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥	صِرَاطَ الَّذِيْنَ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی	راستہ ان لوگوں کا جو

ع 1/7

اَنْعَمْتَ ❶	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ ❷	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ ❸ ⑦
تونے انعام کیا	ان پر	نہ غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ (ہی)	(وہ) سب گمراہ ہوئے

رکوع کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ	رَبِّيَ الْعَظِيْمِ	❷ سُبْحٰنَكَ	اَللّٰهُمَّ
پاک ہے	میرا ربّ عظمت والا	تو پاک ہے	اے اللہ

رَبَّنَا ❹	وَ بِحَمْدِكَ	اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ ❺
اے ہمارے رب	اور اپنی تعریف کے ساتھ	اے اللہ	مجھے بخش دے

❸ سُبُّوْحٌ	قُدُّوْسٌ	رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ ❻	وَ الرُّوْحِ
بہت پاکیزگی والا	بہت مقدّس ہے	فرشتوں کا ربّ (ہے)	اور روح الامین (جبرائیل) کا

❹ سُبْحَانَ	ذِی الْجَبَرُوْتِ	وَ الْمَلَكُوْتِ	وَ الْكِبْرِيَآءِ	وَ الْعَظَمَةِ
پاکی ہے	غلبے والے	اور بادشاہی (والے)	اور بڑائی (والے)	اور عظمت (والے ربّ) کی

ضروری وضاحت

❶ ان سے مراد ''صحابہ کرام اور سلف صالحین'' ہیں۔ ❷ ان سے مراد ''یہودی'' ہیں۔ ❸ ان سے مراد ''عیسائی'' ہیں۔ ❹ یہاں شروع میں ''یا'' بھی تھا، جسکا ترجمہ ''اے'' کیا گیا ہے، جیسا کہ پکارتے ہوئے ''اے خالد'' کی بجائے صرف ''خالد'' کہہ دیا جاتا ہے۔
❺ ''لِیْ'' کا اصل ترجمہ ''میرے لیے'' ہے، یہاں ''لِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں '' ة '' مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

◈ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (بخاری، مسلم) — اللہ نے سن لیا اسے جس نے تعریف کی اس کی۔

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری) — اے اللہ اے ہمارے ربّ تیری ہی تعریف ہے۔

❷ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ — اے ہمارے رب اور تیری ہی تعریف ہے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (بخاری، ابوداوٗد) — بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اس میں۔

سجدے کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (ترمذی) — پاک ہے میرا بلند رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)۔

❷ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا — اے اللہ! تو پاک ہے اے ہمارے رب

وَ بِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ (بخاری، مسلم) — اور سب تعریف تیری ہے، اے اللہ مجھے بخش دے۔

❸ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ — بہت پاکیزگی والا، بہت مقدّس ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ (مسلم) — فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا ربّ ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
حَمِدَهٗ، بِحَمْدِكَ : حمد و ثنا، حمدِ باری تعالیٰ، حامد۔
رَبَّنَا، رَبِّيَ : ربّ، ربوبیّت، اَربابِ اِقتدار۔
كَثِيْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
طَيِّبًا : طیّب مال، طیّبات۔
مُبَارَكًا : بابرکت، تبرّک، ہدیۂ تبریک۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔

اَلْاَعْلٰى : عالی مکان، اعلیٰ، عالی شان۔
اِغْفِرْلِيْ : مغفرت، استغفار۔
سُبُّوْحٌ : تسبیح، تسبیحات، سبحان تیری قدرت۔
قُدُّوْسٌ : تقدّس، مقدّس، تقدیس۔
اَلْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
اَلرُّوْحُ : روح، روحانی، روحانیّت۔

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ
اللہ نے سن لیا	اسے جس نے	تعریف کی اس کی

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	لَكَ الْحَمْدُ
اے اللہ	اے ہمارے ربّ	تیری ہی تعریف ہے

❷ رَبَّنَا	وَ لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا كَثِيْرًا	طَيِّبًا	مُّبَارَكًا	فِيْهِ ❶
اے ہمارے ربّ	اور تیری ہی تعریف ہے	بہت زیادہ تعریف	پاکیزہ	برکت کی گئی ہو	اس میں

سجدے کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ	رَبِّیَ الْاَعْلٰى	❷ سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ
پاک ہے	میرا بلند ربّ	تو پاک ہے	اے اللہ

رَبَّنَا	وَ بِحَمْدِكَ	اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِیْ	❸ سُبُّوْحٌ
اے ہمارے ربّ	اور اپنی تعریف کے ساتھ	اے اللہ	مجھے بخش دے	بہت پاکیزگی والا

قُدُّوْسٌ	رَبُّ	الْمَلَآئِكَةِ ❷	وَ الرُّوْحِ
بہت مقدّس ہے	(وہ) ربّ ہے	فرشتوں کا	اور روح الامین (جبرائیل) کا

ضروری وضاحت

❶ بخاری شریف میں ہے کہ نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک صحابی نے رکوع کے بعد یہ الفاظ بلند آواز میں کہے تو آپ ﷺ نے نماز کے بعد دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے ہیں تو اس شخص نے کہا: "میں نے" تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے تیس سے زائد فرشتے دیکھے جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشاں تھے کہ ان کلمات کو کون تحریر کرے۔ ❷ "اَلْمَلَآئِكَةِ" میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

1. رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ (ابوداؤد) — اے میرے ربّ مجھے بخش دے۔(دو مرتبہ)

2. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (ابوداؤد) — اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے ہدایت اور مجھے عافیت اور مجھے رزق عطا فرما۔

تشہد کی دعا

- اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ — تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں
- اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ — سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ
- وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ — اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں
- اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ — سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر
- اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
- وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا — اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ
- عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری، مسلم) — اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- رَبٌّ : ربّ، ربوبیت، اَربابِ اِقتدار۔
- اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
- اِرْحَمْنِيْ، رَحْمَةٌ : رحم، رحمت، رحیم، رحم دل۔
- اِهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- عَافِنِيْ : عافیت۔
- اُرْزُقْنِيْ : رزقِ حلال، رَازِق، رَزَّاق۔
- اَلتَّحِيَّاتُ : تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد (تحفہ)۔
- اَلصَّلَوٰتُ : صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
- اَلطَّيِّبَاتُ : طیّب مال، طیبّات۔
- اَلسَّلَامُ : سلام، سلامتی، سلامت۔
- عَلَيْكَ، عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- بَرَكَاتُهٗ : بابرکت، مبارک، برکات، ہدیۂ تبریک۔
- عِبَادِ، عَبْدُهٗ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اَشْهَدُ : شاہد، شہادت (گواہی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

① رَبِّ ❶	اغْفِرْلِیْ	رَبِّ ❶	اغْفِرْلِیْ
اے میرے رب	مجھے بخش دے	اے میرے رب	مجھے بخش دے

② اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ	وَ ارْحَمْنِیْ ❷	وَ اھْدِنِیْ ❷	وَ عَافِنِیْ ❷	وَ ارْزُقْنِیْ ❷
اے اللہ مجھے بخش دے	اور مجھ پر رحم فرما	اور مجھے ہدایت دے	اور مجھے عافیت دے	اور مجھے رزق عطا فرما

تشہد کی دعا

اَلتَّحِیَّاتُ ❸	لِلّٰهِ	وَ الصَّلَوٰتُ ❸	وَ الطَّیِّبَاتُ ❸
تمام اچھے کلمات	اللہ کیلئے ہیں	اور نمازیں	اور پاکیزہ چیزیں (بھی)

اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	اَیُّھَا النَّبِیُّ	وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ	وَ بَرَكَاتُهٗ
سلامتی ہو	آپ پر	اے نبی ﷺ	اور اللہ کی رحمت ہو	اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں

اَلسَّلَامُ	عَلَیْنَا	وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ	اَشْھَدُ	اَنْ لَّا اِلٰهَ
سلامتی ہو	ہم پر	اور اللہ کے سب نیک بندوں پر	میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ	وَ اَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَ رَسُوْلُهٗ
اللہ کے سوا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اس کے بندے	اور اس کے رسول ہیں

ضروری وضاحت

❶ "رَبِّ" اصل میں "یَا رَبِّیْ" (اے میرے رب) تھا، تخفیف کیلئے شروع سے "یَا" اور آخر سے "یْ" گرادی گئی ہے، جیسے ہم "اے میرے اباجان" کی بجائے صرف "اباجان" کہہ کر پکارتے ہیں۔ ❷ فعل کے ساتھ "یْ" ڈائریکٹ نہیں آسکتی، بلکہ اسکے اور فعل کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ	جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	ابراہیمؑ کی آل پر، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ برکتیں نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ	جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری)	ابراہیمؑ کی آل پر، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے

درود شریف کے بعد کی دعائیں

1 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ	اے اللہ! بیشک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر
ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ	بہت ظلم اور کوئی نہیں معاف کر سکتا گناہوں کو
اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ	تیرے سوا پس بخش دے مجھے
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْ	بخشنا اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَلِّ، صَلَّیْتَ : صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔	نَفْسِیْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	کَثِیْرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔
اٰلِ : آلِ رسول ﷺ، آل اولاد۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب لاعلم۔
حَمِیْدٌ : حمد، حمدِ باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	یَغْفِرُ، فَاغْفِرْلِیْ : مغفرت، استغفار۔
مَجِیْدٌ : قرآن مجید، جدِّ امجد۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
بَارِكْ، بَارَکْتَ : بابرکت، مبارک، برکتیں۔	عِنْدِكَ : عنداللہ، عندالطلب۔
ظَلَمْتُ، ظُلْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِرْحَمْنِیْ : رحم، رحمت، رحیم، مرحوم، رحم دل۔

درود شریف

❁ اَللّٰھُمَّ صَلِّ ❶	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا
اے اللہ رحمت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور محمد ﷺ کی آل پر	جیسا کہ

صَلَّیْتَ ❶	عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ	وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ	اِنَّكَ حَمِیْدٌ
تو نے رحمت نازل کی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور ابراہیمؑ کی آل پر	بیشک تو تعریف والا

مَّجِیْدٌ	اَللّٰھُمَّ	بَارِكْ	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا
بزرگی والا ہے	اے اللہ	برکت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور محمد ﷺ کی آل پر	جیسا کہ

بَارَكْتَ	عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ	وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ	اِنَّكَ حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ
تو نے برکت نازل کی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور ابراہیمؑ کی آل پر	بیشک تو تعریف والا	بزرگی والا ہے

درود شریف کے بعد کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ ظَلَمْتُ ❷	نَفْسِیْ	ظُلْمًا كَثِیْرًا	وَّلَا
اے اللہ	بیشک میں نے ظلم کیا ہے	اپنی جان پر	بہت ظلم	اور نہیں

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ❸	اِلَّا اَنْتَ	فَاغْفِرْ لِیْ	مَغْفِرَةً ❹	مِّنْ عِنْدِكَ	وَارْحَمْنِیْ
معاف کرسکتا گناہوں کو	مگر تو ہی	پس مجھے بخش دے	بخشنا	اپنی طرف سے	اور مجھ پر رحم فرما

ضروری وضاحت

❶ "صَلوٰۃ" کی نسبت بندے کی طرف ہو تو اس سے مراد "نماز" ہوتی ہے اور اگر نسبت نبیؐ کی طرف ہو تو اس سے مراد "رحمت کی دعا" ہوتی ہے اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہو تو "رحمت کرنا" مراد ہوتا ہے۔ ❷ علامت "یْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (بخاری، مسلم)	بیشک تو ہی بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں جہنم کے عذاب سے
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری)	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ اور قرض سے
③ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ	اے اللہ مجھے بخش دے جو (گناہ) میں نے پہلے کیے ہیں
وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ	اور جو میں نے بعد میں کیے ہیں اور جو پوشیدہ کیے ہیں
وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَفْتُ	اور جو میں نے علانیہ کیے ہیں اور جو میں نے زیادتی کی
وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ	اور جو تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ	اور تو ہی آگے کرنیوالا ہے اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے
لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (مسلم)	کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعُوْذُ : تعوّذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِنْ، مِنِّیْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	قَدَّمْتُ، اَلْمُقَدِّمُ : قدم، مقدم، تقدیم، اِقدام۔
فِتْنَةِ : فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَخَّرْتُ، اَلْمُؤَخِّرُ : تاخیر، مؤخّر، آخری، آخرت۔
اَلْمَسِيْحِ : مسح (چھونا)۔	اَسْرَرْتُ : سرِنہاں، پُراسرار۔
اَلْمَحْيَا : حیات، احیائے دین، احیائے اسلام۔	اَعْلَنْتُ : اعلان، علانیہ، المعلن۔
اَلْمَمَاتِ : موت، اموات، میّت۔	اَسْرَفْتُ : اسراف (زیادتی کرنا)۔
اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

اِنَّكَ اَنْتَ ❶ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	❷ اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ ❷ اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
بیشک تو ہی معاف کرنیوالا مہربان ہے	اے اللہ	بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں	قبر کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	وَ اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ❸
اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	جہنم کے عذاب سے	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	مسیح دجال کے فتنے سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ فِتْنَةِ	الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ ❷ اَعُوْذُ بِكَ
اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	فتنے سے	زندگی اور موت کے	اے اللہ	بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ	❸ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ	مَا قَدَّمْتُ	وَ مَا اَخَّرْتُ
گناہ اور قرض سے	اے اللہ مجھے بخش دے	جو (گناہ) میں نے پہلے کیے ہیں	اور جو میں نے بعد میں کیے

وَ مَا اَسْرَرْتُ	وَ مَا اَعْلَنْتُ	وَ مَا اَسْرَفْتُ	وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ
اور جو میں نے پوشیدہ کیے	اور جو میں نے علانیہ کیے	اور جو میں نے زیادتی کی	اور جو تو زیادہ جانتا ہے

بِهٖ	مِنِّیْ	اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ❹	وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ❹	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اسکو	مجھ سے	تو ہی آگے کرنیوالا ہے	اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے	کوئی معبود نہیں تیرے سوا

ضروری وضاحت

❶ علامت "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ ❷ علامت "یْ" اور "اُ" دونوں کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❸ دجال قیامت کے قریبی زمانے میں پیدا ہوگا اور خدائی کا دعوی کریگا، وہ اپنے دجل و فریب کے کمالات سے بڑے بڑے نیکوں کو اپنے فتنے میں مبتلا کردے گا اسی لیے آپؐ نے اسکے فتنے سے پناہ مانگی ہے۔ ❹ "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

④ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں
خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ	تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں
وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ	اور میں تیرے عہد پر اور تیرے وعدے پر (قائم) ہوں
مَا اسْتَطَعْتُ،	جتنی مجھ میں طاقت ہے،
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ	میں تیری پناہ میں آتا ہوں اسکے شر سے جو میں نے کیا
اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ	میں اقرار کرتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا (جو) مجھ پر ہے
وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ	اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ	تو تو بخش دے مجھ کو، پس یہ یقینی بات ہے کہ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)	نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔
⑤ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے رب مجھے بنا نماز قائم رکھنے والا
وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ	اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما
دُعَاءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ	میری دعا، اے ہمارے رب مجھے بخش دے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْتَنِیْ : خالق، مخلوق، خلقت۔	صَنَعْتُ : مصنوعی، صناعت، صنعت۔
عَبْدُكَ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔	بِنِعْمَتِكَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَهْدِكَ : عہد و پیمان، معاہدہ، عہدہ۔	فَاغْفِرْ لِیْ، یَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
وَعْدِكَ : وعدہ، وعید۔	مُقِیْمَ : قیام، مقیم، اقامت۔
اِسْتَطَعْتُ : استطاعت۔	تَقَبَّلْ : قبول، مقبول، قبولیّت، قابل۔
اَعُوْذُ : تعوّذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	ذُرِّیَّتِیْ : ذُرّیّتِ آدم۔
شَرِّ : شر، شریر، شرارت۔	دُعَاءِ : دعا، داعی، مدعوّ، الدّاعی اِلَی الخیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

❹ اَللّٰھُمَّ	اَنْتَ رَبِّیْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	خَلَقْتَنِیْ	وَ اَنَا	عَبْدُكَ
اے اللہ	تو میرا رب ہے	کوئی نہیں معبود تیرے سوا	تو نے مجھے پیدا کیا	اور میں	تیرا بندہ ہوں

وَ اَنَا	عَلٰی عَهْدِكَ	وَ وَعْدِكَ	مَا اسْتَطَعْتُ	اَعُوْذُبِكَ
اور میں	تیرے عہد پر	اور تیرے وعدے پر ہوں	جو میں طاقت رکھتا ہوں	میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ	اَبُوْٓءُ لَكَ	بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ	وَ اَبُوْٓءُ
اسکے شر سے جو میں نے کیا	میں اقرار کرتا ہوں تجھ سے	تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے	اور میں اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِیْ	فَاغْفِرْلِیْ	فَاِنَّهٗ	لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ❶	اِلَّا اَنْتَ
اپنے گناہ کا	تو تُو بخش دے مجھ کو	پس یہ یقینی بات ہے (کہ)	نہیں بخشتا گناہوں کو	مگر تو ہی

❺ رَبِّ❷	اجْعَلْنِیْ	مُقِیْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّیَّتِیْ
اے میرے رب	تو مجھے بنا	قائم رکھنے والا	نماز	اور	میری اولاد سے (بھی)

رَبَّنَا❸	وَ تَقَبَّلْ❹	دُعَآءِ❷	رَبَّنَا❸	اغْفِرْلِیْ
اے ہمارے رب	اور تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب	مجھے بخش دے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "رَبِّ" اور "دُعَاءِ" اصل میں "رَبِّیْ" اور "دُعَاءِیْ" تھا یہاں پر "ی" کو گرادیا گیا ہے اسی "ی" کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❸ "رَبَّنَا" اصل میں "یَارَبَّنَا" تھا، اختصار کیلئے "یَا" کو حذف کیا گیا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❹ "تَقَبَّلْ" کی "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں بلکہ اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (سورۃ ابراہیم) اور میرے والدین اور تمام مؤمنوں کو جس دن حساب قائم ہو۔

سلام

◈ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ (دونوں طرف) سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں (نازل) ہوں۔

سلام کے بعد کے وظائف

① اَللّٰہُ اَکْبَرُ (ایک مرتبہ بلند آواز سے)، (بخاری) اللہ سب سے بڑا ہے۔

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (تین مرتبہ بلند آواز سے)، (مسلم) میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

③ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ اے اللہ! تو (ہر عیب سے) سلامت ہے
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ اور تجھ سے ہی سلامتی ہے، تو بہت برکت والا ہے
یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ (مسلم) اے بزرگی اور عزت والے۔

④ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ اے میرے رب میری مدد فرما اپنے ذکر کرنے پر
وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداوٗد) اور اپنے شکر ادا کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔

⑤ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ کوئی معبود نہیں اللہ کے علاوہ، وہ اکیلا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَیَّ : والد، والدین، وِلادت۔
یَقُوْمُ : قیام، مقیم، قائم۔
عَلَیْکُمْ (عَلٰی) : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَکْبَرُ : تکبر، کبار، تکبیر، کبیر۔
اَسْتَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
تَبَارَكْتَ : بابرکت، مبارک، ہدیۂ تبریک۔
ذَا : ذی روح، ذی وقار، ذُو معنٰی، ذُوالجلال۔

اَلْجَلَالِ : جلال، رب ذوالجلال۔
اَلْاِکْرَامِ : کرامت، اکرام، مکرم۔
اَعِنِّیْ : اِعانت، معاونت، تعاون۔
ذِکْرِكَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
شُکْرِكَ : شکر، شکریہ، مشکور، اظہارِ تشکر۔
عِبَادَتِكَ : عبادت، عابد، معبود۔
وَحْدَہٗ : واحد، موحّد، وحدت، وحدانیت۔

وَ	لِوَالِدَیَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	یَوْمَ	یَقُوْمُ الْحِسَابُ (1)
اور	میرے والدین کو	اور	تمام ایمان لانے والوں کو	(جس) دن	حساب قائم ہوگا

سلام

◆ اَلسَّلَامُ	عَلَیْکُمْ	وَ	رَحْمَةُ اللّٰهِ (دونوں طرف)
سلامتی ہو	آپ پر	اور	اللہ کی رحمت (نازل ہو)

سلام کے بعد کی دعائیں

1 اَللّٰهُ اَکْبَرُ (2) (ایک مرتبہ)	2 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ)
اللہ سب سے بڑا ہے	میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

3 اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ (3)	وَ مِنْكَ السَّلَامُ	تَبَارَکْتَ (4)	یَا ذَا الْجَلَالِ
اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے	اور تجھ ہی سے سلامتی ہے	تو بہت برکت والا ہے	اے بزرگی والے

وَ الْاِکْرَامِ	4 رَبِّ (5)	اَعِنِّیْ	عَلٰی ذِکْرِكَ	وَ شُکْرِكَ
اور عزت والے	اے میرے رب	میری مدد فرما	اپنے ذکر کرنے پر	اور اپنے شکر کرنے پر

وَ	حُسْنِ عِبَادَتِكَ	5 لَا اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
اور	اپنی عبادت اچھی طرح کرنے پر	کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	وہ اکیلا ہے

ضروری وضاحت

(1) علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (2) یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ (3) "اَنْتَ" اور "كَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہے اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ (4) "تَبَارَکْتَ" میں "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں بلکہ اس میں "بہت ہونے کا مفہوم" ہے۔ (5) یہ اصل میں "رَبِّیْ" تھا، اسی "یْ" کا ترجمہ "میرے" کیا گیا ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اُس کا کوئی شریک نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ	اُسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا	اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں (اس چیز) کو جو
اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا	تو عطا کرے، اور کوئی دینے والا نہیں (اس چیز) کو جو
مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ	تو روک لے، اور نہیں نفع دے گی شان والے کو
مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)	تیرے (عذاب) سے (اس کی) شان (مال وجاہ)۔
6 اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود نہیں مگر وہ ہی
اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	زندہ ہے (سب کا) تھامنے والا ہے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ	نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ	کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اسکے پاس

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا پروا۔	ذَا : ذِی روح، ذِی وقار، ذُو معنٰی، ذُوالجلال۔
شَرِيْكَ : شریک، شراکت، مشرک۔	اَلْحَیُّ : حیات و ممات، احیائے دین۔
اَلْمُلْكُ : ملک، مالک، مملکت۔	اَلْقَيُّوْمُ : قائم، قیامت، مقیم۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَاْخُذُهٗ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
مَانِعَ، مَنَعْتَ : منع، ممانعت، مانع، ممنوع۔	اَلسَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
اَعْطَيْتَ، مُعْطِیَ : عطا، عطیہ، مُعطی۔	يَشْفَعُ : شافع محشر، شفاعت (سفارش)۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، نفع بخش، منفعت۔	عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ما جور ہوں۔

لَا شَرِيكَ ❶	لَهٗ	لَهُ الْمُلْكُ ❷	وَ	لَهُ الْحَمْدُ ❷	وَ هُوَ
کوئی شریک نہیں	اس کا	اسی کی ہی بادشاہی ہے	اور	اسی کی ہی سب تعریف ہے	اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	اَللّٰهُمَّ	لَا مَانِعَ	لِمَا	اَعْطَيْتَ
ہر چیز پر	قادر ہے	اے اللہ	کوئی نہیں روکنے والا	اسے جو	تو عطا کرے

وَ لَا مُعْطِیَ	لِمَا	مَنَعْتَ	وَ لَا	يَنْفَعُ ❸	ذَا الْجَدِّ
اور کوئی نہیں دینے والا	اسے جو	تو روک لے	اور نہیں	نفع دے گی	شان والے کو

مِنْكَ	الْجَدُّ	۞ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْحَیُّ
تیرے (عذاب) سے	شان (مال و جاہ)	اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود نہیں	مگر وہی	زندہ ہے

اَلْقَيُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ ❹	سِنَةٌ ❺	وَّ لَا نَوْمٌ	لَهٗ	مَا
(سب کا) تھامنے والا ہے	نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ ہی نیند	اسی کا ہے	جو کچھ

فِی السَّمٰوٰتِ ❺	وَ مَا	فِی الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا الَّذِیْ	يَشْفَعُ ❸	عِنْدَهٗ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہے	کون ہے	وہ جو	سفارش کر سکے	اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶ ''لَا'' کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ ''کوئی نہیں'' کرتے ہیں۔❷ ''ہٗ'' اور ''هُوَ'' کے بعد اگر ''اَلْ'' والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ ''ی'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ یہاں ''ت'' مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ''لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ'' سے مراد ''نہیں آتی اسے اونگھ'' ہے۔❺ ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا	مگر اس کی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ	اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	اسکے علم میں سے مگر جو کچھ وہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	سما لیا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور اسے نہیں تھکاتی ان دونوں کی نگہبانی
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (البقرة : 255)	اور وہی بلند مرتبے والا، بڑی عظمت والا ہے۔
❼ سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار)	اللہ پاک ہے (ہر قسم کے عیب سے)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار)	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ (34 بار) (مسلم)	اللہ سب سے بڑا ہے۔

❽ ہر نماز کے بعد سُوْرَةُ الْاِخْلَاص، سُوْرَةُ الْفَلَق اور سُوْرَةُ النَّاس کو پڑھنا بھی مسنون ہے (ابوداؤد)۔

ان کا ترجمہ صفحہ نمبر 64 اور 66 پر ملاحظہ فرمائیں۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ : اذنِ عام، بِاِذنِ اللہ (اجازت)۔	اَلسَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	وَالْاَرْضَ : ارض مقدّس، اراضی، ارض وسما۔
اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ ("اَیْدِیْ" "یَدْ" کی جمع ہے)۔	حِفْظُهُمَا : حافظ، حفاظت، محافظ، محافظت۔
خَلْفَهُمْ : ناخلف، مخالف، خلیفہ، خلافت۔	اَلْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، اعظم۔
يُحِيْطُوْنَ : احاطہ، محیط۔	سُبْحَانَ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔
وَسِعَ : وسیع، توسیع، وسعت۔	اَلْحَمْدُ : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔
كُرْسِيُّهُ : کرسی، آیۃ الکرسی۔	اَكْبَرُ : اکبر، کبیر، تکبّر، تکبیر، اکابرین۔

اِلَّا بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ❶	وَمَا	خَلْفَهُمْ
مگر اس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا	شَآءَ
اور نہیں	وہ سب احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اس کے علم سے	مگر اس کا جو	وہ چاہے

وَسِعَ ❷	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ❹
سمالیا ہے	اس کی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا	وَهُوَ الْعَلِيُّ ❺	الْعَظِيْمُ
ان دونوں کی نگہبانی	اور وہی بلند مرتبے والا	بڑی عظمت والا ہے

❼ سُبْحَانَ اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ پاک ہے (ہر قسم کے عیب سے)	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں	اللہ سب سے بڑا ہے

❽ نماز کے بعد سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ کا پڑھنا بھی مسنون ہے۔
ان کا لفظی ترجمہ صفحہ نمبر 67،65 پر ملاحظہ فرمائیں۔

ضروری وضاحت

❶ "بَيْنَ" کا اصل ترجمہ "درمیان" ہے، لیکن یہاں اسکا اردو ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "وَسِعَ" "وسعت" سے بنا ہے، اسی کا مفہوم "سمالیا ہے" بیان کیا گیا ہے۔ ❸ "ات"، جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لئے ترجمہ "وہی" کیا گیا ہے۔

دعائے قنوت

① اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ	اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان میں جن کو
ھَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْ	تونے ہدایت دی، اور مجھے عافیت دے ان میں
مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ	جن کو تونے عافیت دی، اور میری سرپرستی فرما
فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ	ان میں جن کی تونے سرپرستی فرمائی
وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ	اور مجھے برکت عطا فرما اس میں جو تونے عطا فرمایا
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ	اور مجھے بچا اس نقصان سے جسکا تونے فیصلہ کیا ہے
فَاِنَّكَ تَقْضِیْ	پس بیشک تو فیصلے کرتا ہے
وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ	اور نہیں کوئی فیصلہ کیا جا سکتا تیرے خلاف
اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ	بیشک وہ نہیں ذلیل ہو سکتا جسے تو دوست بنالے
وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ	اور نہیں وہ عزت پا سکتا جس سے تو دشمنی کرے
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا	تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِھْدِنِیْ، ھَدَیْتَ : ہدایت، ہادی برحق۔

فِیْ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَافِنِیْ، عَافَیْتَ : خیر وعافیت۔

تَوَلَّنِیْ، تَوَلَّیْتَ : ولی، والی، متولی، ولایت۔

بَارِكْ : برکت، مبارک، بابرکت، ہدیۂ تبریک۔

اَعْطَیْتَ : عطا، عطیہ، معطی۔

شَرَّ : شر، شریر، شرارت۔

قَضَیْتَ، تَقْضِیْ : قاضی، قضا، قاضی القضاۃ۔

عَلَیْكَ (عَلٰی) : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

یَذِلُّ : ذلت، ذلیل، ذلالت۔

وَالَیْتَ : ولی، ولایت، والی۔

یَعِزُّ : عزت واحترام، معزز، عزت مآب۔

عَادَیْتَ : عداوت، عدوّ، اَعداء۔

تَبَارَكْتَ : بابرکت، مبارک، ہدیۂ تبریک۔

دعائے قنوت

① اَللّٰهُمَّ	اهْدِنِیْ❶	فِیْ مَنْ	هَدَيْتَ	وَ
اے اللہ	مجھے ہدایت دے	(ان) میں جن کو	تونے ہدایت دی	اور

عَافِنِیْ❶	فِیْ مَنْ	عَافَيْتَ	وَ تَوَلَّنِیْ❶❷	فِیْ مَنْ
مجھے عافیت دے	(ان) میں جن کو	تونے عافیت دی	اور میری سرپرستی فرما	(ان) میں جن کی

تَوَلَّيْتَ❷	وَ بَارِكْ لِیْ	فِيْمَا	اَعْطَيْتَ	وَ قِنِیْ❶
تونے سرپرستی فرمائی	اور تو برکت کر میرے لیے	(اس) میں جو	تونے عطا فرمایا	اور مجھے بچا

شَرَّ	مَا قَضَيْتَ	فَاِنَّكَ تَقْضِیْ❸	وَ لَا يُقْضٰی❹
(اس) نقصان (سے)	جسکا تونے فیصلہ کیا ہے	پس بیشک تو فیصلے کرتا ہے	اور نہیں کوئی فیصلہ کیا جاسکتا

عَلَيْكَ	اِنَّهٗ	لَا يَذِلُّ	مَنْ وَّالَيْتَ	وَ لَا
تجھ پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	وہ ذلیل نہیں ہوسکتا	جسے تو دوست بنالے	اور نہیں

يَعِزُّ	مَنْ عَادَيْتَ	تَبَارَكْتَ❺	رَبَّنَا
وہ عزت پاسکتا	جس سے تو دشمنی کرے	تو بہت برکت والا ہے	(اے) ہمارے رب

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں اگر علامت ''ی'' لگائی ہو تو فعل اور ''ی'' کے درمیان ''نِ'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں فعل کے شروع میں ''تَ'' کا معنی ''تو'' نہیں بلکہ اس میں ''کام کو اہتمام سے کرنے'' کا مفہوم ہے۔ ❸ یہاں علامت ''كَ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تُو'' ہے۔ ❹ ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت ''تَ'' میں ''بہت ہونے'' کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ تَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ (نسائی،ابوداؤد)	اور تو بلند و بالا ہے اور رحمتیں بھیجے اللہ (ہمارے) نبی پر۔
② اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ	اے اللہ بیشک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں
وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ	اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے اور ایمان لاتے ہیں
بِكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ	تجھ پر اور ہم تیری بہترین ثنا بیان کرتے ہیں
وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ	اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری اور ہم الگ ہوتے ہیں
وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ	اور چھوڑ دیتے ہیں (اسے) جو تیری نافرمانی کرتا ہے
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اے اللہ صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ	اور تیرے لیے ہم نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں
وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ	اور تیری طرف ہم دوڑتے ہیں اور ہم لپکتے ہیں
وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ	اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی
وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ	اور ہم ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے
اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (ابن ابی شیبہ،بیہقی)	بیشک تیرا سخت عذاب کافروں کو چمٹنے والا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعَالَيْتَ اللہ تعالیٰ،علو،اعلیٰ،عالی شان۔	نَتْرُكُ : ترک،تارک،ترکہ،متروکہ۔
صَلَّى،نُصَلِّيْ : صلوٰۃ وسلام،صوم وصلوٰۃ،مصلّٰی۔	يَفْجُرُكَ: فاسق وفاجر،فسق وفجور (نافرمانی)۔
عَلَى،عَلَيْكَ : علیحدہ،علی العموم،علی الاعلان۔	اِلَيْكَ : مکتوب الیہ،مرسل الیہ،الداعی الی الخیر۔
نَسْتَعِيْنُكَ : استعانت،معاونت،معاون۔	نَسْعٰى : سعی،مساعی جمیلہ،سعی لاحاصل۔
نُثْنِيْ : حمد وثنا،ثناخواں۔	نَرْجُوْا : رَجا،رَجائیت (اُمید)۔
نَكْفُرُكَ ، بِالْكُفَّارِ : کفر،کافر،کفار۔	نَخْشٰى : خشیّتِ اِلٰہی (خوف)۔
نَخْلَعُ : خُلع (جب عورت خود طلاق مانگے تو اسے خُلع کہتے ہیں)۔	مُلْحِقٌ : اِلحاق،مُلحق،لاحِق۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ تَعَالَيْتَ ❶	وَ صَلَّى اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ	❷ اَللّٰهُمَّ	اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ ❷
اور تو بہت بلند ہے	اور رحمتیں بھیجے اللہ	نبی ﷺ پر	اے اللہ	بیشک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

وَ نَسْتَغْفِرُكَ	وَ نُؤْمِنُ	بِكَ	وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ ❸
اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے	اور ہم ایمان لاتے ہیں	تجھ پر	اور ہم ثنا بیان کرتے ہیں تیری

الْخَيْرَ ❹	وَ لَا نَكْفُرُكَ	وَ نَخْلَعُ	وَ نَتْرُكُ
بہترین	اور نہیں ہم ناشکری کرتے تیری	اور ہم الگ ہوتے ہیں	اور ہم چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ يَّفْجُرُكَ ❺	اَللّٰهُمَّ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ
جو تیری نافرمانی کرتا ہے	اے اللہ	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں

وَ لَكَ	نُصَلِّيْ	وَ نَسْجُدُ	وَ اِلَيْكَ	نَسْعٰى
اور تیرے لیے	ہم نماز پڑھتے ہیں	اور ہم سجدہ کرتے ہیں	اور تیری طرف	ہم دوڑتے ہیں

وَ نَحْفِدُ	وَ نَرْجُوْا	رَحْمَتَكَ	وَ نَخْشٰى
اور ہم لپکتے ہیں	اور ہم امید رکھتے ہیں	تیری رحمت کی	اور ہم ڈرتے ہیں

عَذَابَكَ	اِنَّ	عَذَابَكَ الْجِدَّ	بِالْكُفَّارِ	مُلْحِقٌ
تیرے عذاب سے	بیشک	تیرا سخت عذاب	کافروں کو	چمٹنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ ''تَ'' میں ''بہت ہونے'' کا مفہوم ہے۔ ❷ ''اِنَّا'' اصل میں ''اِنَّ + نَا'' تھا، آسانی کے لیے ایک ''نون'' گرا دیا گیا ہے اور یہاں ''نَا'' اور ''نَ'' دونوں کا معنی ''ہم'' ہے۔ ❸ ''عَلَيْكَ'' کا لفظی ترجمہ ''تجھ پر'' ہے ضرورتاً ترجمہ ''تیری'' کیا گیا ہے۔ ❹ اور اس دعا میں وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ اور ''وَنَشْكُرُكَ'' کے الفاظ بھی پڑھے جاتے ہیں، لیکن یہ الفاظ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ ❺ ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

میّت اور موت سے متعلق فرامینِ رسول ﷺ

❶ لذّتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو تم کثرت سے یاد کیا کرو (نسائی، ترمذی)۔ ❷ اپنے مرنے والوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو (مسلم)۔ ❸ جب کوئی مسلمان آدمی فوت ہوتا ہے اور اس کی نماز جنازہ میں ایسے چالیس آدمی شریک ہوتے ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا، اللہ تعالیٰ انکی اس میت کے حق میں سفارش (دعائے مغفرت) قبول فرماتا ہے (مسلم)۔

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا	اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو
وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا	اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائب (لوگوں) کو
وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا	اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو
وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا	اور ہمارے مَردوں اور ہماری عورتوں کو
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا	اے اللہ! جسے تو زندہ رکھے ہم میں سے
فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ	تو زندہ رکھ اسے اسلام پر
وَ مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا	اور جسے تو فوت کرے ہم میں سے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
لِحَیِّنَا : حیات، احیائے دین، احیائے اسلام۔
مَیِّتِنَا : میّت، موت، اموات۔
شَاھِدِنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ، شواہد۔
غَائِبِنَا : غائب، غیبی مدد، علمِ غیب۔
صَغِیْرِنَا : صغیر، صِغرسِنّی، اَصغر۔
کَبِیْرِنَا : کبیر، اکابر، تکبّر، متکبر۔
ذَکَرِنَا : مذکر۔
اُنْثَانَا : مؤنث۔
عَلٰی : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اَحْیَیْتَهٗ، فَاَحْیِهٖ : حیات، احیائے دین۔
مِنَّا (مِنْ) : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
تَوَفَّیْتَهٗ، فَتَوَفَّهٗ : فوت، وفات، متوفّٰی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

میّت اور موت سے متعلق فرامینِ رسول ﷺ

❶ جو شخص جنازے میں شامل ہوتا ہے اور اور نماز جنازہ پڑھتا ہے تو اسے ''ایک قیراط'' ثواب ملتا ہے اور جو شخص نماز جنازہ پڑھنے کے بعد میت کو دفن کرنے تک موجود رہتا ہے تو اسے ''دو قیراط'' ثواب ملتا ہے، صحابہ کرام ؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ ''دو قیراط'' کا کیا مطلب ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو قیراط'' کا ثواب ''دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہے'' (بخاری)۔ ❷ مؤمن کی روح اس وقت تک جنت میں جانے سے رکی رہتی ہے جب تک اسکا قرض نہ ادا کیا جائے (ترمذی)۔

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ ❶	اغْفِرْ	لِحَيِّنَا ❷	وَ مَيِّتِنَا
اے اللہ	بخش دے	ہمارے زندوں کو	اور ہمارے مُردوں کو

وَ شَاهِدِنَا	وَ غَائِبِنَا	وَ صَغِيْرِنَا	وَ كَبِيْرِنَا
اور ہمارے حاضر	اور ہمارے غائب (لوگوں) کو	اور ہمارے چھوٹے کو	اور ہمارے بڑے کو

وَ ذَكَرِنَا	وَ اُنْثَانَا	اَللّٰھُمَّ	مَنْ	اَحْيَيْتَهٗ ❸
اور ہمارے (ہر) مرد کو	اور ہماری (ہر) عورت کو	اے اللہ	(وہ) جو	تو زندہ رکھے اسے

مِنَّا	فَاَحْيِهٖ	عَلَى الْاِسْلَامِ ❹	وَ مَنْ	تَوَفَّيْتَهٗ ❸	مِنَّا
ہم میں سے	تو اسے زندہ رکھ	اسلام پر	اور (وہ) جو	تو فوت کرے اسے	ہم میں سے

ضروری وضاحت

❶ اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو ''یَا اَللّٰہُ'' کی بجائے ''اَللّٰھُمَّ'' (اَللّٰہُ + مَّ) کہا جاتا ہے۔ ❷ ''لِ'' کا اصل ترجمہ ''لیے'' ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ ''کو'' کیا گیا ہے۔ ❸ ''مَنْ'' اور ''ہٗ'' کو ملا کر اسکا مفہوم ''وہ جسے تو زندہ رکھے اور وہ جسے تو فوت کرے'' ہے۔ ❹ ''عَلَى الْاِسْلَامِ'' (اسلام پر) سے مراد ''اسلام کی حالت میں'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ	تو اسے موت دے ایمان پر
اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ	اے اللہ ! ہمیں محروم نہ فرما اس کے ثواب سے
وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ (مسلم)	اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا اس کے بعد۔
② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ	اے اللہ ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما
وَ عَافِهِ وَ اعْفُ عَنْهُ	اور اسے عافیّت دے اور اس سے درگزر فرما
وَ اَكْرِمْ نُزُلَهُ	اور عزت کے ساتھ فرما اس کی مہمانی
وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهُ	اور اس کی قبر کو فراخ کر دے
وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ	اور اسے دھو ڈال پانی، برف اور اولوں سے
وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا	اور اسے پاک کر دے گناہوں سے جیسا کہ
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ	آپ نے صاف کر دیا سفید کپڑا میل کچیل سے
وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ	اور اسے بدلے میں دے بہتر گھر اسکے گھر سے
وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ	اور گھر والے (جو) بہتر ہوں اسکے گھر والوں سے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَوَفَّهُ : فوت، وفات، متوفّٰی۔

تَحْرِمْنَا : محروم، محرومی۔

تَفْتِنَّا : فتنہ، پُرفتن، فتّان۔

اِرْحَمْهُ : رحم، رحمت، رحیم۔

عَافِهِ : عافیّت۔

اُعْفُ : عفو و درگزر۔

اَكْرِمْ : کرامت، اکرام، فضل وکرم۔

وَسِّعْ : وسیع، وُسعت، توسیع۔

مَدْخَلَهُ : داخل، دخول، مدخل، داخلہ۔

اَلْخَطَايَا : خطا، خطاکار۔

اَلْاَبْيَضَ : اَبیض، یدِبیضا (سفید)۔

كَمَا : کماحقہ۔

اَبْدِلْهُ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔

دَارًا : دارالکتب، دارالامان، دیارِغیر، دارالخلافہ۔

فَتَوَفَّهٗ	عَلَى الْاِيْمَانِ	اَللّٰهُمَّ	لَا تَحْرِمْنَا	اَجْرَهٗ	وَ لَا
تو فوت کرا سے	ایمان پر	اے اللہ	ہمیں محروم نہ فرما	اسکے ثواب سے	اور نہ

تَفْتِنَّا❶	بَعْدَهٗ	۞ اَللّٰهُمَّ❷ اغْفِرْ لَهٗ❸	وَ ارْحَمْهُ	وَ عَافِهٖ
تو ہمیں آزمائش میں ڈالنا	اسکے بعد	اے اللہ بخش دے اسکو	اور اس پر رحم فرما	اور اسے عافیت دے

وَ اعْفُ عَنْهُ	وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ	وَ وَسِّعْ	مَدْخَلَهٗ
اور درگزر فرما اس سے	اور عزت کے ساتھ فرما اس کی مہمانی	اور فراخ کردے	اس کی قبر کو

وَ اغْسِلْهُ	بِالْمَآءِ	وَ الثَّلْجِ	وَ الْبَرَدِ	وَ نَقِّهٖ
اور اسے دھو ڈال	پانی سے	اور برف (سے)	اور اولوں (سے)	اور اسے پاک کردے

مِنَ الْخَطَايَا	كَمَا	نَقَّيْتَ	الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ	مِنَ الدَّنَسِ❹	وَ
گناہوں سے	جیسا کہ	تو نے پاک صاف کردیا	سفید کپڑا	میل کچیل سے	اور

اَبْدِلْهُ دَارًا	خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ	وَ اَهْلًا خَيْرًا	مِّنْ اَهْلِهٖ
اسے بدلے میں دے گھر	(جو) بہتر ہو اسکے گھر سے	اور گھر والے (جو) اچھے ہوں	اسکے گھر والوں سے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "وَ لَا تَفْتِنْنَا" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے دونوں "نون" اکٹھے کردیے ہیں۔ ❷ جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو "اَللّٰهُمَّ" کہہ کر پکارتے ہیں۔ ❸ "لَهٗ" کا اصل ترجمہ "اس کیلئے" ہے، بات کو واضح کرنے کیلئے ترجمہ "اس کو" کیا گیا ہے۔ ❹ مراد یہ ہے کہ جس طرح سفید کپڑے کی میل کو اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے اسی طرح میرے گناہ صاف کردے۔

وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ	اور بیوی (جو) بہتر ہو اسکی بیوی سے
وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ	اور داخل کر دے اسے جنت میں، اور اسے بچا لے
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم)	قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔
③ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ	اے اللہ! تیرا بندہ ہے اور تیری بندی کا بیٹا ہے
اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ	محتاج ہوا ہے تیری رحمت کا
وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ	اور تو بے پروا ہے اس کو عذاب دینے سے
اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهٖ	اگر وہ تھا نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں
وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (مستدرک حاکم)	اور اگر وہ تھا گناہ گار تو درگزر فرما اُس سے۔
④ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ	اے اللہ! بیشک فلان بن فلان تیرے ذِمّہ میں ہے
وَ حَبْلِ جِوَارِكَ	اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے
فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ	تو بچا اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے
وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ	اور تو وفا اور تعریف والا ہے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

زَوْجًا، زَوْجِهٖ : زوج، زوجہ، زوجیّت، ازدواجی زندگی۔

اَدْخِلْهُ : داخل، دخول، داخلہ۔

اَعِذْهُ : تعوّذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ مانگنا)۔

اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اِحْتَاجَ : محتاج، محتاجی، احتیاج، حاجت۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

غَنِيٌّ : غنی، اغنیاء۔

مُحْسِنًا، حَسَنَاتِهٖ : حسن، محسن، احسان، محسنین۔

فَزِدْ : زائد، مزید، زیادہ، زیادتی۔

مُسِيْئًا : سیئات، اعمالِ سیئہ، علماءِ سوء۔

ذِمَّتِكَ : ذِمّہ، ذِمّہ دار، ذِمّہ داری۔

جِوَارِكَ : جوارِ رحمت۔

اَلْحَمْدِ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔

وَزَوْجًا[1]	خَيْرًا	مِّنْ زَوْجِهٖ	وَ اَدْخِلْهُ	الْجَنَّةَ	وَ اَعِذْهُ
اور بیوی	(جو) بہتر ہو	اسکی بیوی سے	اور اسے داخل کردے	جنت میں	اور اسے بچالے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ	۞3 اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ	وَابْنُ اَمَتِكَ
قبر کے عذاب سے	اور دوزخ کے عذاب سے	اے اللہ تیرا بندہ	اور تیری بندی کا بیٹا

اِحْتَاجَ	اِلٰى رَحْمَتِكَ[2]	وَاَنْتَ غَنِيٌّ	عَنْ عَذَابِهٖ	اِنْ كَانَ	مُحْسِنًا
محتاج ہوا ہے	تیری رحمت کا	اور تو بے پرواہ ہے	اسکے عذاب سے	اگر وہ تھا	نیکی کرنیوالا

فَزِدْ	فِيْ حَسَنَاتِهٖ	وَ اِنْ كَانَ	مُسِيْئًا	فَتَجَاوَزْ	عَنْهُ
تو اضافہ فرما	اس کی نیکیوں میں	اور اگر وہ تھا	گناہ کرنیوالا	تو درگزر فرما	اُس سے

۞4 اَللّٰهُمَّ اِنَّ	فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ[3]	فِيْ ذِمَّتِكَ[4]	وَ حَبْلِ جِوَارِكَ[5]
اے اللہ بیشک	فلاں کا بیٹا فلاں	تیرے ذِمّہ میں ہے	اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے

فَقِهٖ	مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ	وَ عَذَابِ النَّارِ	وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ	وَالْحَمْدِ
تو اسے بچا	قبر کے فتنے سے	اور آگ کے عذاب سے	اور تو وفا والا	اور تعریف (والا) ہے

ضروری وضاحت

❶ "زَوْج" کا لفظ "میاں، بیوی" دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "اِلٰى رَحْمَتِكَ" کا اصل ترجمہ "تیری رحمت کی طرف" ہے لیکن یہاں مراد "تیری رحمت کا محتاج ہوا" ہے۔ ❸ یہاں "فلاں بن فلاں" کہنے کی بجائے میّت کا نام لیا جائے۔ ❹ اس سے مراد "تیرے حوالے" ہے۔ ❺ یہاں "حَبْلِ" سے مراد "امان، عہد اور ذِمّہ" ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَ ارْحَمْهُ	اے اللہ! پس بخش دے اسے اور اس پر رحم فرما
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (ابوداؤد)	بیشک تو ہی بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
5 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا	اے اللہ! بنادے اس (بچے) کو ہمارے لیے
فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّ اَجْرًا (بخاری تعلیقاً)	استقبال کرنے والا اور پیش رَو اور اجر۔

خطبۂ مسنونہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ	بیشک سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ	ہم حمد بیان کرتے ہیں اسکی اور ہم مدد مانگتے ہیں اسی سے
وَ نَسْتَغْفِرُهٗ	اور ہم بخشش مانگتے ہیں اسی سے
وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا	اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے
وَ مِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا	اور اپنے اعمال کی برائیوں سے
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ	جسے اللہ ہدایت دے تو کوئی نہیں گمراہ کرنیوالا اسے
وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ	اور جسے وہ گمراہ چھوڑ دے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاغْفِرْ : استغفار، مغفرت۔	نَعُوْذُ : تعوّذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)
اِرْحَمْهُ : رحمت، رحم و کرم، رحیم۔	مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
سَلَفًا : سلف صالحین، اسلاف، سلفی۔	شُرُوْرِ : شر، شریر، شرارت۔
اَجْرًا : اجر، اُجرت، عنداللہ ماُجور ہوں۔	اَنْفُسِنَا : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔
اَلْحَمْدُ، نَحْمَدُهٗ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد۔	سَيِّئَاتِ : سیّئات، اعمالِ سیّئہ، علماءِ سوء۔
نَسْتَعِيْنُهٗ : استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	يَهْدِهِ، هَادِیَ : ہدایت، ہادی برحق۔
نَسْتَغْفِرُهٗ : استغفار، مغفرت۔	مُضِلَّ، يُضْلِلْهُ : ضلالت (گمراہی)۔

اَللّٰھُمَّ	فَاغْفِرْ	لَہٗ	وَ ارْحَمْہُ	اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ ❶	الرَّحِیْمُ
اے اللہ	پس بخش دے	اس کو	اور اس پر رحم فرما	بیشک تو ہی بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

❺ اَللّٰھُمَّ	اجْعَلْہُ	لَنَا	فَرَطًا	وَّ سَلَفًا	وَّ اَجْرًا ❷
اے اللہ	اس (بچے کو) بنادے	ہمارے لئے	استقبال کرنیوالا	اور پیش رو	اور اجر

خطبہ مسنونہ ❸

✵ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ	نَحْمَدُہٗ	وَ
بیشک سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	ہم حمد بیان کرتے ہیں اسی کی	اور

نَسْتَعِیْنُہٗ	وَ نَسْتَغْفِرُہٗ	وَ	نَعُوْذُ بِاللّٰہِ
ہم مدد مانگتے ہیں اسی سے	اور ہم بخشش مانگتے ہیں اسی سے	اور	ہم پناہ میں آتے ہیں اللہ کی

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا	وَ	مِنْ سَیِّئَآتِ اَعْمَالِنَا	مَنْ	یَّھْدِہِ اللّٰہُ ❹
اپنے نفسوں کی شرارتوں سے	اور	اپنے اعمال کی برائیوں سے	(وہ) جو	ہدایت دیتا ہے اسے اللہ

فَلَا مُضِلَّ	لَہٗ	وَ مَنْ	یُّضْلِلْہُ ❹
تو کوئی نہیں گمراہ کرنیوالا	اس کو	اور جو	وہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے اسے

ضروری وضاحت

❶ علامت "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ اور "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔
❷ یہ دعا چھوٹے اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ میں کی جاتی ہے۔ ❸ یہ وہ خطبہ ہے جو آپ ﷺ جمعۃ المبارک، عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور نکاح وغیرہ کے موقع پر عموماً دیا کرتے تھے۔ ❹ "مَنْ" اور "ہٗ" دونوں کا مفہوم "وہ جسے ہدایت دے اور وہ جسے گمراہ کرے" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَلَا هَادِیَ لَهٗ	تو کوئی نہیں ہے ہدایت دینے والا اس کو
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَمَّا بَعْدُ	اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں، رہی بعد (کی بات)
فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ	تو یقیناً بہترین بات اللہ کی کتاب ہے
وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ	اور بہترین رہنمائی محمد ﷺ کی رہنمائی ہے
وَّ شَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا	اور بدترین امور (وہ ہیں جو) ان میں سے گھڑے ہوئے ہیں
وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ	اور ہر نئ گھڑی ہوئی بات بدعت ہے
وَّ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ	اور ہر بدعت گمراہی ہے
وَّ كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ (مأخوذ از صحاح ستہ)	اور ہر گمراہی آگ میں (لے جاتی) ہے۔

نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کا ترجمہ

ان سورتوں میں سے سُوْرَةُ الْاَعْلٰی اور سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں خصوصاً پڑھا کرتے تھے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَادِیَ : ہدایت، ہادی برحق۔	اَلْحَدِيْثِ : حدیث، احادیث، محدّث۔
اَشْهَدُ : شہادت، شاہد، مشاہدہ، شواہد۔	اَلْهَدْيِ : ہدایت، ہادی برحق۔
اِلٰهَ : یاالٰہی، الٰہ العالمین، فرمانِ الٰہی۔	اَلْاُمُوْرُ : امر، امور، آمر۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	بِدْعَةٌ : بدعت، بدعتی، بدعات۔
عَبْدُهٗ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	ضَلَالَةٌ : ضلالت (گمراہی)۔
رَسُوْلُهٗ : رسول، رسالت، رسل۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔
خَيْرَ : خیر، خیرات، خیریت۔	اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

فَلَا هَادِیَ[1]	لَهٗ	وَ اَشْهَدُ	اَنْ لَّا اِلٰهَ[1]
تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا	اس کو	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ	وَ اَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَ رَسُوْلُهٗ
اللہ کے سوا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں

اَمَّابَعْدُ[2]	فَاِنَّ	خَیْرَ الْحَدِیْثِ	كِتَابُ اللّٰهِ	وَ خَیْرَ الْهُدٰی	هَدْیُ مُحَمَّدٍ
رہا بعد	تو یقیناً	بہترین بات	اللہ کی کتاب ہے	اور بہترین سیرت	محمد ﷺ کی سیرت ہے

وَ شَرَّ الْاُمُوْرِ	مُحْدَثَاتُهَا	وَ كُلَّ	مُحْدَثَةٍ	بِدْعَةٌ[3]
اور بدترین امور	ان میں سے نئی گھڑی ہوئی باتیں ہیں	اور ہر	(دین میں) نئی بات	بدعت ہے

وَ كُلَّ	بِدْعَةٍ	ضَلَالَةٌ	وَ كُلَّ	ضَلَالَةٍ	فِی النَّارِ
اور ہر	بدعت	گمراہی ہے	اور ہر	گمراہی	آگ میں (لے جاتی) ہے

نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کا ترجمہ

ان سورتوں میں سے سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی اور سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں خصوصاً پڑھا کرتے تھے۔

ضروری وضاحت

❶ اگر ”لَا“ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔
❷ یہ بالکل ایسے ہے کہ جیسے کوئی کہے: یہ دو بھائی ہیں، رہا یہ، تو یہ پکا نمازی ہے اور رہا یہ، تو یہ بے نماز ہے، یہ اس کا لفظی ترجمہ ہے لیکن مراد ”حمد و ثنا کے بعد“ ہے۔ ❸ بدعت سے مراد ہر وہ کام ہے جو دین نہ ہو لیکن دین سمجھ کر ثواب کی نیت سے کیا جائے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

آیاتہا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بہت ہی بلند ہے ﴿1﴾
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ ﴿2﴾	جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر (اسے) درست (عمدہ) بنایا ﴿2﴾
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ ﴿3﴾	اور جس نے اندازے سے بنایا پھر راہ دکھائی ﴿3﴾
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ ﴿4﴾ فَجَعَلَهٗ	اور جس نے (جانوروں کیلئے) چارہ نکالا ﴿4﴾ پھر بنا دیا اسے
غُثَآءً اَحْوٰى ؕ ﴿5﴾ سَنُقْرِئُكَ	کوڑا سیاہ ﴿5﴾ عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو
فَلَا تَنْسٰٓى ۙ ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	پھر آپ نہ بھولیں گے ﴿6﴾ مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ ﴿7﴾	بیشک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور جو پوشیدہ ہے ﴿7﴾
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚۖ ﴿8﴾	اور ہم سہولت دیں گے آپکو آسان طریقے کی ﴿8﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ ﴿9﴾	پس نصیحت کرتے رہیے اگر نصیحت نفع دے ﴿9﴾
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ ﴿10﴾	عنقریب نصیحت حاصل کریگا جو (اللہ سے) ڈرتا ہے ﴿10﴾
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ ﴿11﴾	اور گریز کرے گا اس سے (وہ) بڑا بدبخت ﴿11﴾

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحِ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔
فَسَوّٰى : مساوی، مساوات۔
قَدَّرَ : مقدر، تقدیر۔
اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج۔
سَنُقْرِئُكَ : قاری، قراءت، قرّاء کرام۔
تَنْسٰى : نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔
اَلْجَهْرَ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
يَخْفٰى : مخفی، خفیہ۔
نُيَسِّرُكَ، لِلْيُسْرٰى : میسّر۔
فَذَكِّرْ، اَلذِّكْرٰى، سَيَذَّكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
يَخْشٰى : خشیّتِ الٰہی۔
يَتَجَنَّبُهَا : اِجتناب (بچنا)۔
اَلْاَشْقَى : شقاوت، شقیّ القلب (بدبخت، سنگدل)۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ❶ ۝١	الَّذِيْ خَلَقَ
پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	(جو) سب سے زیادہ بلند ہے	جس نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ۝٢	وَالَّذِيْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى ۝٣	وَالَّذِيْ
پھر (اسے) درست (عمدہ) بنایا	اور جس نے	اندازے سے بنایا	پھر راہ دکھائی	اور جس نے

اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ۝٤	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ۝٥	سَنُقْرِئُكَ
نکالا	چارہ	پھر بنادیا اسے	کوڑا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو

فَلَا تَنْسٰى ۝٦	اِلَّا مَا	شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ يَعْلَمُ ❷	الْجَهْرَ	وَمَا	يَخْفٰى ❸ ۝٧
پھر آپ نہ بھولیں گے	مگر جو	اللہ چاہے	بیشک وہ جانتا ہے	ظاہر کو	اور جو	پوشیدہ ہے

وَنُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ۝٨	فَذَكِّرْ	اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ❹ ۝٩
اور ہم سہولت دیں گے آپکو	آسان طریقے کی	پس تم نصیحت کرتے رہو	اگر نفع دے نصیحت

سَيَذَّكَّرُ ❸	مَنْ يَّخْشٰى ❸ ۝١٠	وَيَتَجَنَّبُهَا ❸	الْاَشْقَى ❶ ۝١١
عنقریب نصیحت حاصل کرے گا	جو ڈرتا ہے	اور گریز کرے گا اس سے	بڑا بدبخت

ضروری وضاحت

❶ "الْاَعْلٰی" اور "الْاَشْقٰی" میں علامت "أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے" کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "سب سے زیادہ" اور "بڑا" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "ہٗ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "نَفَعَتْ" تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تْ" کو زیر دی گئی ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰىۚ ⑫ — جو داخل ہوگا بڑی آگ میں ⑫

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰیؕ ⑬ — پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ (اچھے حال سے) جیے گا ⑬

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ ⑭ — یقیناً فلاح پا گیا (وہ شخص) جس نے پاکیزگی اختیار کی ⑭

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰىؕ ⑮ — اور ذکر کیا اپنے رب کے نام کا پھر نماز پڑھی ⑮

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَاؗۖ ⑯ — بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو ⑯

وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰىؕ ⑰ — حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ⑰

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰىۙ ⑱ — بیشک یہ (باتیں) یقیناً پہلے (آسمانی) صحیفوں میں (موجود) ہیں ⑱

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰىؑ ⑲ — (مثلاً) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں ؑ ⑲

ع 1 19 12

اٰیاتہا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ 68 — رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِؕ ① — کیا پہنچی ہے آپکے پاس چھا جانے والی (آفت) کی خبر؟ ①

وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌۙ ② — کچھ چہرے اس دن جھکے ہوئے (ذلیل) ہونگے ②

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌۙ ③ — محنت کرنے والے تھکے ماندے ہوں گے ③

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَلْكُبْرٰى : کبیر، اکبر، تکبّر، تکبیر۔

یَحْیٰی : حیات، احیائے دین، اِحیائے اِسلام۔

اَفْلَحَ : فلاح و بہبود، فلاحی اِدارے، فلاحِ دارین۔

تَزَكّٰى : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

فَصَلّٰى : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔

تُؤْثِرُوْنَ : ایثار۔

اَبْقٰى : بقا، باقی، بقایا۔

هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔

اَلصُّحُفِ : آسمانی صحیفہ۔

اَلْغَاشِیَةِ : غشی طاری ہوگئی، غشی کا دورہ پڑ گیا۔

وُجُوْهٌ : وجہ، توجیہ، علیٰ وجہ البصیرت، توجّہ۔

خَاشِعَةٌ : خشوع وخضوع۔

عَامِلَةٌ : عمل، عامل، معمول، معمولات۔

الَّذِیْ یَصْلَی ❶	النَّارَ الْکُبْرٰی ⑫	ثُمَّ	لَا یَمُوْتُ	فِیْهَا	وَ لَا یَحْیٰی ⑬
جو داخل ہوگا	بڑی آگ میں	پھر	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور نہ وہ جیئے گا

قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ تَزَكّٰی ❷ ⑭	وَ ذَكَرَ	اسْمَ رَبِّهٖ	فَصَلّٰی ⑮
یقیناً فلاح پاگیا	جس نے پاکیزگی اختیار کی	اور ذکر کیا	اپنے رب کے نام کا	پھر نماز پڑھی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ❸ ⑯	وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ ❸	وَّ اَبْقٰی ❹ ⑰
بلکہ تم سب ترجیح دیتے ہو	دنیا کی زندگی کو	حالانکہ آخرت بہت بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے

ع 1
19
12

اِنَّ هٰذَا	لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ⑱	صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی ⑲
بیشک یہ (باتیں موجود ہیں)	یقیناً پہلے (آسمانی) صحیفوں میں	(مثلاً) ابراہیمؑ اور موسٰیؑ کے صحیفوں میں

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ

هَلْ اَتٰىكَ	حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ❺ ❸ ①	وُجُوْهٌ
کیا آپکے پاس پہنچی ہے	چھا جانے والی (آفت) کی خبر	کچھ چہرے

یَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ ❸ ②	عَامِلَةٌ ❸	نَّاصِبَةٌ ❸ ❻ ③
اس دن	جھکے ہوئے (ذلیل) ہونگے	محنت کرنیوالے	تھکے ماندے ہوں گے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''تَزَكّٰی'' کی ''تـ'' میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ''اَبْقٰی'' کے شروع میں ''أ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ ''اَلْغَاشِیَةُ'' سے مراد ''قیامت'' ہے۔ ❻ یعنی سخت عذاب جھیل کر درماندہ اور خستہ حال ہونگے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿4﴾	داخل ہوں گے دہکتی آگ میں ﴿4﴾
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿5﴾	(انہیں پانی) پلایا جائے گا ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ﴿5﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کیلئے کوئی کھانا مگر کانٹے دار جھاڑی سے ﴿6﴾
لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿7﴾	نہ وہ موٹا کرے گا اور نہ وہ مٹائے گا بھوک ﴿7﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿8﴾	کچھ چہرے اس دن آسودہ حال (نعمتوں میں) ہونگے ﴿8﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿9﴾	اپنی کارگزاری پر خوش ہونگے ﴿9﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿10﴾	عالی مقام جنت میں ہونگے ﴿10﴾
لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿11﴾	وہ نہیں سنیں گے اس میں کوئی بیہودہ بات ﴿11﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿12﴾	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا ﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿13﴾	اس میں بلند تخت ہوں گے ﴿13﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿14﴾	اور (پینے کیلئے) آبخورے رکھے ہوں گے ﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں (لگے) ہوں گے ﴿15﴾

وقف لازم

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْقٰى : ساقی (پلانے والا)۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

يُغْنِيْ : غنی، مستغنی۔

وُجُوْهٌ : وجہ، توجیہ، علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت۔

نَاعِمَةٌ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

لِسَعْيِهَا : سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔

رَاضِيَةٌ : رضا، راضی، مرضی۔

فِيْ، فِيْهَا : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَالِيَةٍ : عالی مقام، عالی شان، اعلیٰ۔

تَسْمَعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔

لَاغِيَةً : لغو، لغویات (بے ہودہ باتیں)۔

جَارِيَةٌ : جاری، اِجراء۔

مَرْفُوْعَةٌ : مرفوع القلم، سطح مرتفع، رِفعت۔

مَصْفُوْفَةٌ : صف، صفیں۔

تَصۡلٰى ❶	نَارًا حَامِيَةً ❷ (4)	تُسۡقٰى ❶❸	مِنۡ عَيۡنٍ	اٰنِيَةٍ ❷ (5)
داخل ہوں گے	دہکتی آگ میں	پانی پلایا جائے گا (انہیں)	ایک چشمے سے	کھولتے ہوئے

لَيۡسَ	لَهُمۡ طَعَامٌ	اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ (6)	لَا يُسۡمِنُ	وَ لَا يُغۡنِىۡ
نہیں ہوگا	ان کیلئے کوئی کھانا	مگر کانٹے دار جھاڑی سے	نہ وہ موٹا کرے گا	اور نہ وہ کفایت کریگا

مِنۡ جُوۡعٍ (7)	وُجُوۡهٌ	يَّوۡمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ❷ (8)	لِسَعۡيِهَا ❹
بھوک سے	کچھ چہرے	اس دن	آسودہ حال (نعمتوں میں) ہونگے	اپنی کارگزاری پر

رَاضِيَةٌ ❷ (9)	فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ❷ (10)	لَا تَسۡمَعُ ❶	فِيۡهَا لَاغِيَةً ❷ (11)
خوش ہونگے	عالی مقام جنت میں ہونگے	وہ نہیں سنیں گے	اس میں کوئی بیہودہ بات

فِيۡهَا	عَيۡنٌ	جَارِيَةٌ ❷ (12)	فِيۡهَا	سُرُرٌ	مَّرۡفُوۡعَةٌ ❷ (13)
اس میں	چشمہ	جاری ہوگا	اس میں	تخت ہوں گے	بلند

وَ اَكۡوَابٌ	مَّوۡضُوۡعَةٌ ❷ (14)	وَ نَمَارِقُ	مَصۡفُوۡفَةٌ ❷ (15)
اور (پینے کیلئے) آبخورے	رکھے ہوں گے	اور گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوں گے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تـ" کا معنی "تو" نہیں بلکہ یہ "تـ" مؤنّث کے لیے ہے، ترجمے میں "وہ" سے مراد "وہ چہرے" ہیں جو کہ مؤنّث استعمال ہوتے ہیں۔❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنّث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ "تُسۡقٰى" میں "تـ" پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر ہے اسلیے ترجمہ "پلایا جائیگا" کیا گیا ہے۔❹ علامت "لِـ" کا اصل ترجمہ "لیے" ہے یہاں "پر" ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَّ زَرَابِيُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ؕ ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھائے گئے ہوں گے ﴿16﴾
اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَيۡفَ خُلِقَتۡ ۟ ﴿17﴾	(کہ) کس طرح وہ پیدا کیے گئے ہیں ﴿17﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ۟ ﴿18﴾	اور آسمان کی طرف (کہ) کیسے وہ بلند کیا گیا ﴿18﴾
وَ اِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ۟ ﴿19﴾	اور پہاڑوں کی طرف (کہ) کیسے وہ گاڑ دیے گئے ﴿19﴾
وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿20﴾	اور زمین کی طرف (کہ) کس طرح وہ بچھائی گئی ﴿20﴾
فَذَكِّرۡ ۟	تو (اے نبی ﷺ) آپ نصیحت کرتے رہیں
اِنَّمَآ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ؕ ﴿21﴾	بیشک آپ (تو صرف) نصیحت کرنے والے ہیں ﴿21﴾
لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَّيۡطِرٍ ۙ ﴿22﴾	نہیں ہیں آپ ان پر کوئی جبر کرنے والے ﴿22﴾
اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۙ ﴿23﴾	مگر (وہ) جس نے منہ موڑا اور کفر اختیار کیا ﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ؕ ﴿24﴾	پس عذاب دے گا اللہ اسے ، بڑا عذاب ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيۡنَآ اِيَابَهُمۡ ۙ ﴿25﴾	بیشک ہماری طرف ہی ان کا لوٹنا ہے ﴿25﴾

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر۔

اِلٰى، اِلَيۡنَآ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔

خُلِقَتۡ : خالق، مخلوق، خلقت۔

اَلسَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

رُفِعَتۡ : مرفوع القلم، سطح مرتفع، رفعت۔

اَلۡجِبَالِ : جبلِ احد، جبلِ طارق (پہاڑ)۔

نُصِبَتۡ : نصب کرنا، نصب العین۔

اَلۡاَرۡضِ : ارض و سما، اراضی، کرۂ ارض۔

فَذَكِّرۡ، مُذَكِّرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی) : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

كَفَرَ : کفر، کافر، کفّار۔

فَيُعَذِّبُهُ : عذاب۔

اَلۡاَكۡبَرَ : اکبر، تکبّر، کبیر، اکابر۔

وَ زَرَابِیُّ	مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾ ❶	اَفَلَا	یَنْظُرُوْنَ	اِلَی الْاِبِلِ
اور مخملی قالین	بچھائے گئے ہونگے	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف

کَیْفَ	خُلِقَتْ ﴿17﴾ ❷	وَ اِلَی السَّمَآءِ	کَیْفَ	رُفِعَتْ ﴿18﴾ ❷
کس طرح	وہ پیدا کیے گئے ہیں	اور آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیا گیا

وَ اِلَی الْجِبَالِ	کَیْفَ	نُصِبَتْ ﴿19﴾ ❷	وَ اِلَی الْاَرْضِ	کَیْفَ
اور پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑ دیے گئے	اور زمین کی طرف (کہ)	کس طرح

سُطِحَتْ ﴿20﴾ ❷	فَذَكِّرْ	اِنَّمَا اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ﴿21﴾
وہ بچھائی گئی	تو آپ نصیحت کرتے رہیں	بیشک آپ (تو)	نصیحت کرنے والے ہیں

لَّسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾ ❸	اِلَّا مَنْ	تَوَلّٰی ❹	وَ كَفَرَ ﴿23﴾
نہیں ہیں آپ	ان پر	کوئی جبر کرنیوالے	مگر وہ جس نے	منہ موڑا	اور کفر اختیار کیا

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ ❺	الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾	اِنَّ اِلَيْنَا	اِيَابَهُمْ ﴿25﴾
تو عذاب دے گا اسے اللہ	سب سے بڑا عذاب	بیشک ہماری طرف ہی	ان کا لوٹنا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "تْ"، فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس سے مراد "وہ مؤنث" ہے۔ ❸ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تَوَلّٰی" کی "تَ" میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

ع 26 13

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ ع — پھر بیشک ہمارے ہی ذِمّے ہے ان کا حساب ﴿26﴾ ع

اٰیَاتُھَا 8 — 102 سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ 16 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿1﴾ — غافل کر دیا ہے تم کو (مال واولاد کی) باہمی بہتات نے ﴿1﴾

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿2﴾ — (اللہ کی یاد سے) یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں ﴿2﴾

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿3﴾ — ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿3﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿4﴾ — پھر (سن لو) ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائیگا ﴿4﴾

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿5﴾ — ہرگز نہیں اگر تم جانتے ہوتے (اپنا انجام) یقینی علم سے ﴿5﴾

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿6﴾ — (تو کبھی غفلت نہ کرتے) البتہ ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو ﴿6﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿7﴾ — پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے اسے یقین کی آنکھ سے ﴿7﴾

ثُمَّ لَتُسْاَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع — پھر یقیناً ضرور تم سے پوچھا جائیگا اس دن (دنیا کی) نعمتوں کے بارے میں ﴿8﴾ ع

ع 1 8 27

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

حِسَابَهُمْ : حساب و کتاب، احتساب، محاسبہ۔

اَلْهٰكُمُ : لہو ولعب (کھیل تماشا)۔

اَلتَّكَاثُرُ : کثرت، کثیر، اکثر۔

حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور، حتی الوسع۔

زُرْتُمُ : زیارت، زائرین، مزار۔

اَلْمَقَابِرَ : قبر، مقبرہ، قبرستان۔

تَعْلَمُوْنَ، عِلْمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

عَيْنَ : عینی شاہد، معاینہ، تعین، بعینہ۔

لَتَرَوُنَّ، لَتَرَوُنَّهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔

لَتُسْاَلُنَّ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔

اَلنَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

ع 1 26 13

ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيۡنَا ❶	حِسَابَهُمۡ ﴿26﴾ ع
پھر	بیشک	ہم پر ہے	ان کا حساب

سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ

اَلۡهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ❷ ﴿1﴾
غافل کر دیا ہے تم کو	باہمی بہتات (کی ہوس) نے (اللہ کی یاد سے)

حَتّٰى زُرۡتُمُ	الۡمَقَابِرَ ﴿2﴾	كَلَّا سَوۡفَ ❸	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿3﴾	ثُمَّ
یہاں تک کہ تم نے (جا) دیکھا	قبروں کو	ہرگز نہیں عنقریب	تم سب جان لوگے	پھر (سن لو)

كَلَّا	سَوۡفَ ❸	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿4﴾	كَلَّا	لَوۡ	تَعۡلَمُوۡنَ
ہرگز نہیں	عنقریب	تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	اگر	تم سب جانتے ہوتے (اپنا انجام)

عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ﴿5﴾	لَتَرَوُنَّ ❹	الۡجَحِيۡمَ ﴿6﴾	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا ❹
یقینی علم سے (تو غفلت نہ کرتے)	البتہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم کو	پھر البتہ ضرور تم اسے دیکھ لوگے

ع 1 8 27

عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ﴿7﴾	ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ ❹	يَوۡمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿8﴾ ع
یقین کی آنکھ سے	پھر البتہ ضرور تم سے پوچھا جائیگا	اس دن	نعمتوں کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ ''ہم پر'' سے مراد ''ہمارے ذِمّے'' ہے۔ ❷ یہاں ''تَ'' میں باہمی کسی کام کو کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ ''سَوۡفَ'' مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❹ ''لَ'' اور ''نّ'' دونوں علامتیں فعل میں تاکید کا مفہوم داخل کر دیتی ہیں اور اگر علامت ''نّ'' سے پہلے پیش ہو تو یہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے، اور ''نّ'' سے پہلے اگر زبر ہو تو وہ فعل عموماً واحد کے لیے ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

آیاتہا 3 | 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 | رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ	زمانے کی قسم ﴿1﴾ بیشک انسان
لَفِیْ خُسْرٍ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	یقیناً خسارے میں ہے ﴿2﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے اعمال کیے نیک
وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے حق (پر چلنے) کی
وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾	اور ایک دوسرے کو تلقین کرتے رہے صبر کرنے کی ﴿3﴾

ع 1/3 28

آیاتہا 4 | 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 | رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾	آپ کہہ دیں کہ وہ اللہ ایک ہے ﴿1﴾
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾	اللہ بے نیاز ہے (کسی کا محتاج نہیں) ﴿2﴾
لَمْ يَلِدْ	نہ وہ کسی کا باپ ہے
وَ لَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾	اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ﴿3﴾
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾	اور نہیں ہے اس کا کوئی ہمسر ﴿4﴾

ع 1/4 37

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعَصْرِ : عصرِ حاضر، عصری علوم۔	اَلصّٰلِحٰتِ : صالح، صلاحیّت۔
اَلْاِنْسَانَ : جن وانس، انسان۔	تَوَاصَوْا : وصیّت، وصیّت نامہ۔
لَفِیْ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِالْحَقِّ : حق تعالیٰ، حقائق، حقوق، حقیقی۔
خُسْرٍ : خسارہ، خائب وخاسر۔	بِالصَّبْرِ : صبر، صابر۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	اَحَدٌ : واحد، وحدانیت، وحید۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔	يَلِدْ، يُوْلَدْ : ولد، والد، مولود، میلاد۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

وَ الْعَصْرِ ❶ (1)	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ (2)	اِلَّا
زمانے کی قسم	بیشک انسان	یقیناً خسارے میں ہے	سوائے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ
ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے اعمال کیے	نیک	اور

1 ع 3 28

تَوَاصَوْا ❷	بِالْحَقِّ	وَ تَوَاصَوْا ❷	بِالصَّبْرِ (3) ع
ایک دوسرے کو سب نصیحت کرتے رہے	حق کی	اور ایک دوسرے کو سب تلقین کرتے رہے	صبر کی

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ (1)
آپ کہہ دیجئے کہ	وہ	اللہ	ایک ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2)	لَمْ يَلِدْ	وَ	لَمْ
اللہ بے نیاز ہے (کسی کا محتاج نہیں)	نہ اس نے (کسی کو) جنا ہے	اور	نہ

1 ع 4 37

يُوْلَدْ (3)	وَ	لَمْ	يَكُنْ ❸	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ❹ (4) ع
وہ (خود) جنا گیا ہے	اور	نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی ایک

ضروری وضاحت

❶ یہاں "وَ" قسم کا معنی دے رہی ہے۔ ❷ یہاں "تَ" اشتراک کیلئے ہے یعنی کوئی کام ایک دوسرے کے ساتھ باہمی کرنا جیسا کہ بخاری میں ہے کہ ﴿لَا تَحَاسَدُوْا وَ لَاتَبَاغَضُوْا﴾ "ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو"۔ ❸ "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ رسول ﷺ نے فرمایا کہ "سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ" اجر و ثواب میں ایک تہائی قرآن کے برابر ہے (بخاری)۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اٰیاتها 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾	آپ کہہ دیں کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی ﴿1﴾
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾	(ہر اس چیز کی) برائی سے جو اس نے پیدا کی ﴿2﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے ﴿3﴾
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿4﴾	اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے ﴿4﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ ع	اور حسد کرنیوالے کے شر سے (بھی) جب وہ حسد کرے ﴿5﴾ ع

ع 1/5/38

اٰیاتها 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿1﴾	آپ کہہ دیں میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿1﴾
مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿3﴾	لوگوں کے بادشاہ (کی) ﴿2﴾ لوگوں کے معبود (کی) ﴿3﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۵ الْخَنَّاسِ ۙصلے﴿4﴾	وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے ﴿4﴾
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿5﴾	جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں ﴿5﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾ ع	(خواہ وہ) جنّات میں سے ہو (یا) انسانوں میں سے ﴿6﴾ ع

ع 1/6/39

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔	اَلْعُقَدِ : عقدِ نکاح، عُقدہ حل کرنا (گرہ)۔
اَعُوْذُ : تعوّذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	حَاسِدٍ، حَسَدَ : حسد، حاسد۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	اَلنَّاسِ : عوام النّاس۔
شَرِّ : شر، شرارت، شریر۔	مَلِكِ : ملوکیت، ملک فہد، ملکہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَلْوَسْوَاسِ، يُوَسْوِسُ : وسوسہ۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔	صُدُوْرِ : شرح صدر، شقّ صدر، صدر بازار۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔	اَلْجِنَّةِ : جن وانس، جِنّات۔

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ

قُلْ ❶	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ⦃1⦄
آپ کہہ دیں	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی

مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ ⦃2⦄	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ	اِذَا وَقَبَ ⦃3⦄	وَ
(ہر اس چیز کی) برائی سے	جو اس نے پیدا کی	اور اندھیری رات کے شر سے	جب وہ چھا جائے	اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ ⦃4⦄	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا حَسَدَ ⦃5⦄ ع
پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں	اور حسد کرنیوالے کے شر سے	جب وہ حسد کرے

ع 1 5 38

سُوْرَۃُ النَّاسِ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ⦃1⦄
آپ کہہ دیں	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ⦃2⦄	اِلٰهِ النَّاسِ ⦃3⦄	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ⦃4⦄
لوگوں کے بادشاہ کی	لوگوں کے معبود کی	وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ ❷	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⦃5⦄	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⦃6⦄ ع
جو وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں	(خواہ وہ) جنات میں سے ہو اور (یا) انسانوں میں سے

ع 1 6 39

ضروری وضاحت

❶ حضرت ابو حابس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" بہترین تعویز ہیں جن کے ذریعے پناہ مانگنے والوں نے اللہ کی پناہ مانگی (نسائی، بیہقی)۔ اور حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی طبعیت جب ناساز ہوتی تو آپ ﷺ معوذتین (اَلْفَلَقِ، اَلنَّاسِ) پڑھ کر پھونکا کرتے تھے (بخاری)۔ ❷ "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان